انا خاتم النبیین لا نبی بعدی

عقیدہ ختم نبوت اور اسلام

حضرت مولانا ابوریحان ضیاء الرحمٰن فاروقی رح

CamScanner
CamScanner

SUBSCRIBE

ALHAIDRI MEDIA CELL

CamScanner
CamScanner

آنحضرت ﷺ نے فرمایا: "سیکون فی امتی ثلثون دجالون کذابون کلھم یزعم انه نبی اللّٰہ وانا خاتم النبیین لا نبی بعدی (مشکوٰۃ شریف)" {عنقریب میری امت میں تیس جھوٹے دجال پیدا ہوں گے۔ ہر ایک ان میں سے دعویٰ نبوت کرے گا۔ حالانکہ کہ میں آخری نبی ہوں اور میرے بعد کوئی نبی نہیں۔}

عرض مؤلف

عہد حاضر میں مرزا غلام احمد قادیانی اور اس کے متبعین، کبھی آنحضرت ﷺ سے محبت اور کبھی خود کو مسلمان کہہ کر، کبھی مسلمانوں کے مختلف فرقوں کے اختلافات کا ذکر کر کے، کبھی عیسیٰ علیہ السلام کی وفات اور ان کے ابھی تک نزول نہ ہونے کا سہارا لے کر، کبھی چودھویں صدی کے آخر میں قیامت آنا یقینی ہے۔ ایسے جھوٹے اور بے بنیاد دعوے کر کے مسلمانوں کی نئی نسل کو دھوکا دے رہے ہیں۔ بالخصوص برطانیہ، امریکا اور دیگر افریقی اور یورپین ممالک میں مسلمانوں کے سادہ اور دین اسلام سے بے بہرہ نوجوانوں کو دام فریب میں پھنسانے کے لئے سرگرم عمل ہیں۔

راقم نے برطانیہ کے پہلے تبلیغی دورے میں شدت کے ساتھ اس ضرورت کو محسوس کیا کہ مسئلہ ختم نبوت کی اہمیت کو قرآن وحدیث، ائمہ اور اساطین امت کی تصریحات کی صورت میں مختصر اور جامع انداز میں زیب قرطاس کر کے انگریزی، فرانسیسی، عربی اور اردو کی زبانوں میں عام کیا جائے۔ ان ممالک میں جو نئی نسل مسلمانوں کے گھرانوں میں جنم لے رہی ہے۔ اکثریت کے والدین طویل عرصہ سے اپنے ممالک ہندو پاک سے ترک سکونت کے باعث خود بھی ان مسائل سے ناآشنا ہیں۔ جب کہ ان کی اولاد کو سرے سے ان حقائق کی ابجد سے بھی واقفیت نہیں۔

ضرورت ہے کہ خالص قرآن وحدیث کی زبان میں تیار ہونے والے اس مجموعہ کو اسلامی اقدار کے فروغ کی ایک کاوش سمجھ کر مسلمانوں کو چاہئے کہ اسے زیادہ سے زیادہ تعداد میں عام کر کے آنحضرت ﷺ سے غلامی اور محبت کا ثبوت دیں۔ اس مجموعہ کی اردو، انگریزی، فرانسیسی، اور عربی ایڈیشنوں کی اشاعت کے لئے جن احباب نے تعاون کیا وہ پوری امت کی طرف سے شکریہ کے مستحق ہیں۔

ابوریحان ضیاء الرحمن فاروقی

CamScanner
CamScanner

تقدیم

مسئلہ ختم نبوت اور اس کی اہمیت

ختم نبوت اسلام کا وہ بنیادی عقیدہ ہے۔جس کے بغیر اسلام کی آفاقیت اور عالم گیر حیثیت کا تصور ہی نہیں کیا جاسکتا۔ عقیدۂ ختم نبوت ہر مسلمان کا جزو ایمان ہے۔ آنحضرت ﷺ کی سیرت طیبہ اور آپؐ کی رسالت عظمیٰ کا سب سے اہم پہلو آپؐ کی شان خاتمیت ہے۔آنحضرت ﷺ قیامت تک آنے والی ہر قوم ہر نسل اور تمام انسانیت کے رہبر ورہنما ہیں۔آپؐ ہی تمام انبیاء کے سرتاج اور تمام رسولوں کے مقتداء ہیں۔آپؐ کی نبوت ورسالت کا سورج قیامت تک چمکتا رہے گا۔آپؐ کی عظمت شان قرآن کے الفاظ میں ملاحظہ ہو۔"وماارسلنک الا رحمۃ لعلمین (الانبیاء:۱۰۷)"{ہم نے آپ کو تمام جہانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔}

تمام جہانوں کے لئے رحمت کا یہ خطاب کسی پہلے پیغمبر کے لئے نہیں لایا گیا۔جہانوں کی عظمت کا یہ تاج صرف آنحضرت ﷺ ہی کے سراقدس پر سجایا گیا ہے۔آپؐ نہ صرف انسانوں بلکہ دنیا بھر کی ہر مخلوق کے نبی ہیں۔پوری کائنات کی ہدایت وفلاح صرف آپؐ ہی کے قدموں کے ساتھ وابستہ ہے۔خلفائؒ، ائمہ، صلحائؒ، صوفیاء اور علماء ومفسرین ومحدثین اور ۱۴۰۰ سے سالوں سے لے کر قیامت تک آنے والا ہر مصلح ہر مربی بطور امتی آپؐ کی تعلیمات کا امین ہے۔آپؐ کے احکامات کا پیرو ہے۔آپؐ کے اسوۂ حسنہ کا ریزہ چین ہے۔آپؐ کی غلامی پر متفخر ہے۔کسی مسلمان کے لئے کسی ظلی نبی، بروزی رسول، کی قطعاً کوئی حاجت نہیں۔حتیٰ کہ اہل اسلام کے عقیدہ کے مطابق جب قرب قیامت میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام آسمانوں سے نازل ہوں گے۔وہ صرف حضور ﷺ کے امتی کی حیثیت سے دنیا بھر کو اسلام کی حقانیت ہی کا درس دیں گے۔مہدی علیہ الرضوان بھی آپؐ ہی کی عظمت شان کے نغمے سرا ہیں گے۔بڑی بڑی عبقری صفت شخصیتیں اور قوموں کی سربراہی کرنے والے اولوالعزم بادشاہ، روسا اپنے اپنے عہد میں صرف آنحضرت ﷺ کی نبوت ورسالت اور آپؐ کی رفعت وسروری کے ترانے گاتے رہیں گے۔

CamScanner

CamScanner

ان میں کوئی بھی شخص دین اسلام میں نہ اضافہ وترمیم کر سکتا ہے نہ اپنی طرف سے اس میں تحریف وتبدل کا اختیار رکھتا ہے۔ وحی الٰہی کا دروازہ بند کر دیا گیا ہے۔ آنحضرت ﷺ کی وفات کے بعد قیامت تک کسی کے لئے جبرائیل امین تشریف نہیں لائیں گے۔ کوئی اللہ کا حکم، کوئی کتاب الٰہی کی آیت، کوئی فرمان خداوندی کا حصہ باقی نہیں رہا۔ جسے نازل کیا جاتا۔ دین اسلام مکمل ہو چکا ہے۔ قرآن عظیم کے بے شمار مقامات پر آپ کی آفاقی حیثیت اور ہمہ گیری کا ذکر کیا گیا ہے۔ ملاحظہ ہو کہ ایک لاکھ چوبیس ہزار انبیاء میں ہر ایک کی طرف سے اپنی قوم کا خطاب قرآن میں یٰقوم کے ساتھ معنون کیا گیا۔ لیکن آنحضرت ﷺ کی عظمت شان ملاحظہ ہو کہ آپؐ کے جملہ خطابات:

☆...... ’’قل یایھا الناس انی رسول اللہ الیکم جیعاً (الاعراف:۱۵۸)‘‘ {کہہ (اے نبی) اے لوگو! میں تم تمام کی طرف رسول بنا کر بھیجا گیا ہوں۔}

☆...... ’’وما ارسلنک الا کافۃ للناس (سبا:۲۸)‘‘ {ہم نے آپ کو تمام انسانیت کے لئے بھیجا ہے۔} کی صورت میں نقل کئے گئے ہیں۔

اس طرح قرآن عظیم کی ۲۰۰ سے زائد آیات اور آنحضرت ﷺ کے دو ہزار فرامین، توریت، انجیل، زبور کی متعدد بشارتیں، ایک لاکھ چوالیس ہزار صحابہ کرامؓ کا اجماع، عمر بن عبدالعزیزؒ اور اسلام کے جلیل القدر شارح، ائمہ اربعہ، دو لاکھ محدثین، ستر ہزار مفسرین، ہر عہد کی اولوالعزم اور برگزیدہ اسلامی شخصیتیں، امام غزالیؒ، امام ابن تیمیہؒ، امام رازیؒ، ابن حجر عسقلانیؒ، جلال الدین سیوطیؒ، مصلحین عظام میں حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ، خواجہ معین الدین چشتی اجمیریؒ، حضرت سید علی ہجویریؒ، حضرت بہاء الدین زکریا ملتانیؒ، سید جمال الدین افغانیؒ، حضرت مجدد الف ثانیؒ، امام الہند شاہ ولی اللہ دہلویؒ، شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ، حاجی امداد اللہ مہاجر مکیؒ نے اپنے اپنے عہد میں ختم نبوت کی تائید وتصویب فرمائی۔ جب کسی جھوٹے مدعی نبوت نے سر اٹھایا ہر عہد اور ہر قرن میں اسلام کی مقتدر ہستیوں نے حیات عیسٰیؑ، نزول مسیحؑ میں قطعاً کوئی اختلاف نہیں کیا۔ ان مسائل کو اسلام کے بنیادی عقائد اور ضروریات دین کی حیثیت حاصل ہے۔

۱۴۰۰ سالہ اسلامی تاریخ کے جھوٹے مدعیان نبوت کی مختصر سرگزشت

نام مدعی

CS CamScanner

CS CamScanner

اسود عنسی۔ اصل نام عیہلہ بن کعب بن عوف عنسی تھا۔ رنگ کالا ہونے کی وجہ سے اسود کہلایا۔ علاقہ یمن میں ایک موضع کہف حنان میں پیدا ہوا۔ حضر موت سے طائف تک اس کی حکومت رہی۔

کس زمانہ میں دعویٰ کیا

عہد رسالت میں۔

مجاہدین ختم نبوت

ابتداء میں عمرو بن حزمؓ اور خالد بن سعیدؓ سے مقابلہ ہوا۔ ان دونوں صحابہؓ کو شکست ہوئی۔ بعد ازاں حضرت فیروزؓ کے لشکر کے ہاتھوں سے شکست ہوئی اور اس کے علاقہ میں حضرت معاذ بن جبلؓ کی حکومت قائم ہوئی۔

انجام

بالآخر حضرت فیروزؓ نے اس کے اپنے محل میں داخل ہو کر قتل کر دیا۔ (ابن خلدون ج ۲ ص ۳۹۵) اس کی ساری سلطنت ٹکڑے ہو گئی۔ تمام پیرو بغاوت کر گئے۔ بیشتر مسلمان ہو گئے۔ آنحضرت ﷺ کو بذریعہ وحی اس کے قتل کی خبر دی گئی۔ لیکن جب مسلمان قاصد خبر لے کر مدینہ پہنچا تو آنحضرت ﷺ وفات پا چکے تھے۔

نام مدعی

طلیحہ بن خویلد اسدی۔

کس زمانہ میں دعویٰ کیا

عہد رسالت مآبؐ میں مرتد ہو کر نواح خیبر میں سمیرا کے مقام پر دعویٰ نبوت کیا اور تھوڑے عرصہ میں ہزاروں لوگ اس کے حلقۂ ارادت میں داخل ہو گئے۔ من گھڑت عربی کی عبارتوں کو وحی کہا کرتا تھا۔ اس نے اپنے بھائی کو حضور ﷺ کے پاس حضور ﷺ کو اپنی نبوت کی دعوت دینے کے لئے روانہ کیا۔ آپؐ نے اس کے لئے بددعا فرمائی۔

مجاہدین ختم نبوت

آنحضرت ﷺ نے حضرت ضرار بن ازورؓ کو اس کے مقابلہ کے لئے روانہ فرمایا۔ حضرت ابوبکرؓ نے نعمان بن مقرنؓ کو لشکر کا قائد بنا کر روانہ کیا۔ اسامہ بن زیدؓ نے بھی ان کا

CamScanner

CamScanner

مقابلہ کیا۔ مرتدین کو شکست ہوئی۔ کچھ مرتدین ذی حسُّی اور ذی قصہ میں مقیم ہوئے تو خود حضرت ابوبکرؓ مقابلہ کے لئے تشریف لے گئے۔ حضرت عکاشہؓ اور ثابت بن ارقمؓ اسی جنگ میں شہید ہو گئے۔ حضرت خالد بن ولیدؓ کے ہاتھوں فتح ہوئی۔

انجام

طلیحہ کے بھائی حیال کی قیادت میں مدینہ منورہ پر حملہ آور ہوا۔ اسلام کے ان پہلے مرتدین کا مقابلہ خود امیر المؤمنین حضرت ابوبکر صدیقؓ نے خود کیا۔ یہ بھاگ کھڑے ہوئے۔ یہ حضرت ابوبکرؓ کی پہلی فتح تھی۔ حضرت خالد بن ولیدؓ کے ہاتھوں طلیحہ کا بھائی حیال قتل ہوا۔ طلیحہ بھاگ جانے میں کامیاب ہوا اور حضرت عمرؓ کے زمانہ میں طلیحہ نے توبہ کی اور مسلمان ہو گیا۔

(ابن خلدون ج ۲ ص ۴۰۶)

نام مدعی

مسیلمہ بن کبیر بن حبیب۔ لقب: کذاب، شہر: یمامہ، کنیت: ابو ثمامہ، ابو ہارون المعروف رحمان یمامہ عمر میں حضور ﷺ کے والد حضرت عبداللہ سے بھی بڑا تھا۔

کس زمانہ میں دعویٰ کیا

عہد رسالت میں شروع ہو کر ۱۲ھ تک عروج رہا۔ (تاریخ ابن خلدون)

مجاہدین ختم نبوت

جلیل القدر صحابہؓ میں حضرت عکرمہؓ، حضرت شرحبیل بن حسنہؓ، ابوحذیفہ، زید بن خطابؓ، (اسی معرکہ میں شہید ہوئے) ثابت بن قیسؓ، براء بن عازبؓ، خالد بن ولیدؓ، معاویہ بن ابوسفیانؓ (آخری معرکہ میں کل ۱۳ ہزار صحابہ اور مسیلمہ کے فوجیوں کی تعداد ۴۰ ہزار تھی) آنحضرت ﷺ کی وفات کے بعد یہی پہلا معرکہ ہے۔ جس میں بڑی تعداد غازیان بدر بھی شریک ہوئے۔ (ابن اثیر ج ۲ ص ۲۱۸)

CamScanner
CamScanner

ا۔ مسئلہ ختم نبوت کی اہمیت اور حضرت فاروق اعظمؓ کا عتاب: ختم نبوت کے مسئلہ پر قائم ہونے والے اسلام کے اس عظیم الشان معرکہ میں حضرت فاروق اعظمؓ کے بھائی حضرت زید بن خطابؓ بھی شہید ہوئے تھے۔ جب لشکر اسلام کامیاب ہو کر مدینہ واپس پہنچا تو حضرت عمرؓ نے اپنے صاحبزادے حضرت عبداللہ بن عمرؓ سے جو اس لڑائی میں شریک تھے۔ فرمایا کیا بات ہے تمہارے چچا تو اس لڑائی میں شہید ہوں اور تم زندہ رہو؟ تم زیدؓ سے پہلے کیوں نہ مارے گئے؟ کیا تمہیں شوق شہادت نہ تھا۔ جناب عبداللہؓ نے عرض کیا۔ چچا صاحب اور میں دونوں نے حق تعالیٰ سے شہادت کی درخواست کی تھی۔ ان کی دعا قبول ہوئی اور میں اس شہادت سے محروم رہا۔ حالانکہ میں نے بھی دعا میں کوئی کمی نہ کی تھی۔ (فتوح البلدان) یہ تھی ختم نبوت کی اہمیت۔

انجام

مسیلمہ جنگ یمامہ میں اباض نامی ایک باغ میں حضرت وحشیؓ کے ہاتھوں قتل ہوا۔ اس کے ہمراہ اکیس ہزار آدمی جہنم رسید ہوئے۔ حضرت وحشیؓ نے اس کا سر نیزے پر عبرت کے لئے جب لہرایا تو اس کے باقی ماندہ لشکریوں میں بھگدڑ مچ گئی اور سخت بدحواسی کے عالم میں بھاگ کھڑے ہوئے۔ اس لڑائی میں ۶۶۰ مسلمان شہید ہوئے۔ ابن اثیر کی ایک روایت کے مطابق شہدائے اسلام کی تعداد ایک ہزار اسی تھی۔ (جب کہ دوسری روایات میں تعداد شہداء بارہ صد بیان ہوئی ہے)

نام مدعی

سجاح بنت حارث تمیمیہ۔ سب سے پہلے بنی تغلب نے اس کی جھوٹی نبوت کو قبول کیا۔

کس زمانہ میں دعویٰ کیا

عہد ابوبکر صدیقؓ۔

مجاہدین ختم نبوت

حضرت خالد بن ولیدؓ۔

انجام

مسیلمہ کذاب سے نکاح کر لیا تھا۔ مہر میں نماز عشاء اور فجر معاف کر دی گئیں۔ مسیلمہ قتل ہوا۔ حضرت معاویہؓ نے اپنے دور بصرہ میں بنی تغلب کو قحط سے نجات دلائی تو اس اثناء میں

CamScanner
CamScanner

سجاح بھی بصرہ آ گئی تھی۔ یہاں آ کر اس نے اسلام قبول کر لیا۔ آخر عمر میں بہت نیک خاتون بنی اور بصرہ ہی میں وفات ہوئی۔ آنحضرت ﷺ کے صحابیؓ حضرت سمرہ بن جندبؓ نے نماز جنازہ پڑھائی۔ (ابن اثیر ج ۲ ص ۳۱۳)

نام مدعی

مختار ابن عبید ثقفی۔

کس زمانہ میں دعویٰ کیا

۶۰ھ میں اس نے دعویٰ نبوت کیا۔

مجاہدین ختم نبوت

حضرت مصعب بن زبیرؓ نے کوفہ پر حملہ کر کے مختار بن ابو عبید ثقفی اور اس کے ۸ ہزار آدمیوں کو جہنم رسید کیا۔ بیس ہزار میدان جنگ سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ یہ حادثہ ۱۴ ر رمضان ۶۷ھ میں پیش آیا۔ اس وقت مختار کی عمر ۶۷ سال تھی۔

انجام

اوائل میں خارجی المذہب تھا۔ حضرت حسنؓ پر قاتلانہ حملہ کوفہ میں اس نے کیا تھا۔ خود آنحضرت ﷺ نے پیش گوئی فرمائی تھی۔ ''فی سقیف کذاب'' قبیلہ ثقیف میں ایک جھوٹا مدعی اور ایک ظالم حکمران پیدا ہوگا۔ علماء تاریخ نے اوّل سے مراد مختار اور دوسرے سے مراد حجاج بن یوسف لکھا ہے۔ اس کی جماعت کا نام فرقہ کیسانیہ ہے۔ مدعی نبوت ہونے سے پہلے اس نے شیعہ میں تفرقہ کی رسم جاری کی۔ یہ خارجیت سے رافضیت کی طرف آ گیا تھا۔ ایک موقعہ پر اس نے کچھ قاتلان حسینؓ کو بھی قتل کیا۔ مختار کی جماعت میں سب سے مؤثر ابراہیم بن اشتر تھا۔ جس کی وجہ سے مختار کو پے در پے کامیابیاں حاصل ہوئیں۔ بعض مؤرخین کا خیال ہے کہ جب ابراہیم، مختار سے علیحدہ ہوا تو اس کی وجہ اس کا دعویٰ نبوت تھا۔ حضرت مصعب بن زبیرؓ سے آخری معرکہ کوفہ کے قریب حروار کے مقام پر ہوا۔ اکثر فوج قلعہ بند ہو گئی۔ قتل کے بعد مختار کے دونوں ہاتھ کاٹ کر مسجد کے پاس کیلوں سے نصب کر کے لٹکا دیئے گئے۔ اب مختار کی بیویاں پیش کی گئیں۔

CS CamScanner

CS CamScanner

ان سے حضرت مصعبؓ نے پوچھا مختار کی نبوت ووحی کے بارے میں تمہارا کیا خیال ہے۔ام ثابت بنت سمرہ نے مختار کی نبوت کے دعوے کو جھوٹ کہا۔عمرہ بنت نعمان نے مختار کی نبوت کا اقرار کیا۔حضرت عبداللہ بن زبیرؓ سے فرمان منگوا کر اس عورت کو بطور مرتدہ قتل کر دیا گیا۔

(ابن اثیر کامل ج ۴ ص ۲۷۰ تا ۲۷۳ ملخص)

نام مدعی

حارث کذاب بن عبدالرحمن بن سعید۔

کس زمانہ میں دعویٰ کیا

عبدالملک بن مروان کا زمانہ تھا۔

کس نے مقابلہ کیا

عبدالملک نے حارث کے دعوئی نبوت کے بعد گرفتاری کا حکم دیا تو حارث بھاگ کر بیت المقدس کے علاقے میں روپوش ہو گیا۔

انجام

ایک بصری بیت المقدس کی روپوشی کے دوران آ کر مرید ہوا اور اس کی نکتہ آفرینیوں پر عش عش کرنے لگا۔تھوڑے عرصہ بعد اپنے علاقہ بصرہ میں لوٹا تو بصرہ کے قریب صبرہ میں جہاں ان دنوں عبدالملک بن مروان ٹھہرا ہوا تھا۔پہنچ کر حارث کے تمام حالات بتائے۔ عبدالملک نے اسے کہا یہ جھوٹا مدعی نبوت ہے اور آپؐ پر نبوت کا دروازہ بند ہو چکا ہے۔بصری نے کہا میں اس کی گرفتاری میں مدد دینے کو تیار ہوں۔ ۴۰ پولیس کے آدمیوں کے ہمراہ بصری بیت المقدس آیا اور رات کے وقت حارث کی قیام گاہ میں پہنچا۔دربان نے پولیس کو دیکھا تو ہوش اڑ گئے۔شور مچا کر کہا نبی اللہ کو قتل کرنا چاہتے ہو وہ تو آسمانوں پر چلے گئے ہیں۔اندر حارث موجود نہ تھا۔لیکن بصری کو حارث کے چھپنے کی طاق والی جگہ معلوم تھی۔اس نے ٹٹولا تو حارث کے کپڑوں کو چھو گیا۔فوراً پولیس نے زنجیروں سے جکڑا اور عبدالملک کے دربار میں پیش کیا۔اس نے قوی ہیکل جلاد کے ذریعے ایک مجمع عام میں نیزہ مار کر ہلاک کر دیا۔۶۹ھ کا واقعہ ہے۔

(دائرۃ المعارف ج ۶ ص ۶۴۴)

نام مدعی

CamScanner

CamScanner

مغیرہ بن سعید عجلی۔

کس زمانہ میں دعویٰ کیا

ہشام بن عبدالملک کے دور میں ۱۱۵ھ میں اس نے دعویٰ نبوت کیا۔

کس نے مقابلہ کیا

گورنر عراق خالد بن عبداللہ نے خلیفہ ہشام بن عبدالملک کے حکم سے ۱۱۹ھ میں زندہ آگ میں جلا دیا۔

انجام

یہ فرقہ مغیریہ کا بانی تھا۔ جو غالی روافضین کا ایک گروہ تھا۔ اس نے حضرت امام باقرؒ کی وفات کے بعد پہلے امامت اور پھر نبوت کا دعویٰ کیا۔ (تاریخ طبری ج ۴ ص ۱۷۴)

نام مدعی

بیان بن سمعان تیمی۔

کس زمانہ میں دعویٰ کیا

ہشام بن عبدالما لک کے دور میں۔

کس نے مقابلہ کیا

بیان نے جب امام باقرؒ کو نبوت کی دعوت دی تو آپ نے بددعا کی، چند ہی دنوں بعد بیان گورنر عراق خالد کے ہاتھوں گرفتار ہوا اور اسے زندہ جلا دیا گیا۔

انجام

بیان کا موقف تھا کہ امامت ابن ابی حنیفہ کے بعد ان کے فرزند ابو ہاشم عبداللہ کو منتقل ہوئی۔ پھر ایک خط کے ذریعے بیان کی طرف منتقل ہوگئی۔ یہ غالی روافض کے فرقہ بیانیہ کا بانی تھا۔ بیان بن سمعان نبوت کا مدعی تھا۔ کہا کرتا تھا کہ اس نے حضرت امام باقرؒ کو بھی اسی خانہ ساز نبوت کی دعوت دی تھی۔ امام جعفرؒ نے بھی فرمایا کہ وہ امام زین العابدینؒ کی تکذیب کرتا تھا۔

(الملل والنحل شہرستانی ج ۱ ص ۱۵۲)

نام مدعی

ابو منصور عجلی۔

CS CamScanner

CS CamScanner

کس زمانہ میں دعویٰ کیا

۱۲۱ھ میں ہشام بن عبدالملک کے دور میں۔

کس نے مقابلہ کیا

گورنر عراق یوسف بن عمرو ثقفی نے کوفہ میں قتل کیا۔

انجام

یہ شخص ابتداء میں امام جعفرؓ صادق کا معتقد تھا اور غالی رافضی تھا۔ امام موصوف نے اس کو عقائد رفض کے باعث اپنے ہاں سے نکالا تو چند دنوں کے بعد کہنے لگا۔ امام باقرؓ کے بعد امامت میری طرف منتقل ہوگئی ہے۔ (ائمہ تلبیس ص ۱۸۸) یہ نبوت کے جاری رہنے کا مدعی تھا۔ جنت دوزخ کا منکر تھا۔ اس کا عقیدہ تھا کہ جبرائیل امین بھول کر حضور ﷺ کے پاس گئے ہیں۔ اصل وحی کے حقدار حضرت علیؓ تھے۔ اس کے نزدیک امامت اصل میں نبوت ہی کا نام ہے۔ اجرائے نبوت کے اس عقیدے کی وجہ سے گورنر عراق یوسف بن عمر ثقفی نے خلیفہ ہشام بن عبدالملک کے حکم سے اس کو گرفتار کر کے کوفہ میں تختہ دار پر لٹکا دیا۔ (الملل والنحل شہرستانی ج ۱ ص ۱۷۹)

نام مدعی

صالح بن طریف برغواطی۔

کس زمانہ میں دعویٰ کیا

۱۲۵ھ میں دعویٰ نبوت کیا۔

کس نے مقابلہ کیا

صالح نے ۴۷ سال تک جھوٹی نبوت کا کاروبار چلایا۔ اپنی قوم کو بیٹے کے سپرد کر کے گوشہ نشین ہوگیا۔ اس کی کاذب نبوت کے اثرات پانچویں صدی ہجری تک رہے اور بعد از اں نام ونشان بھی مٹ گیا۔

انجام

یہ یہودی الاصل تھا۔ سرزمین اندلس کا رہنے والا تھا۔ مشرق اقصیٰ میں آ کر وحشی قوم بربری میں آ کر دعویٰ نبوت کر دیا۔ علم نجوم وعلم سحر کا ماہر ہونے کی وجہ سے نئے نئے ہتھکنڈے

CamScanner
CamScanner

استعمال کرتا۔ دیکھتے ہی دیکھتے اس نے اس علاقہ میں بڑی حکومت قائم کر لی۔ یہ اپنے آپ کو خاتم النبیین اور مہدی موعود کہتا تھا۔ اس کے نزدیک ۲۱ محرم کے دن ہر شخص پر قربانی واجب تھی۔ اس کے دعوؤں کے عجائبات بے شمار ہیں۔ اس کی جماعت کو برغواطی گروہ کہا جاتا ہے۔

(تاریخ ابن خلدون ج ۶ ص ۲۰۹، ۲۱۱)

نام مدعی

بہافرید زوزانی نیشاپوری۔

کس زمانہ میں دعویٰ کیا

خلافت بنی عباس میں ابومسلم خراسانی کے دور میں اس نے دعویٰ نبوت کیا۔

کس نے مقابلہ کیا

ابومسلم نیشاپور آیا تو اسے جھوٹے مدعی نبوت کا علم ہوا۔ اس نے عبداللہ بن شعبہ کو گرفتاری کا حکم دیا۔ جب ابومسلم کے سامنے پیش کیا گیا تو اس نے ایسا وار کیا کہ سر قلم کر کے اس کی نبوت کا خاتمہ کر دیا۔

انجام

اس کا نام بہاء فرید اور شہر کا نام زوزان تھا۔ یہ مجوسی النسل تھا۔ خواف ضلع نیشاپور کے قریب ایک قصبہ سراوندکا رہنے والا تھا۔ اس نے مجوس کے پیغمبر زرتشت کی پیغمبری کی تصدیق کر کے اپنے تئیں دعویٰ نبوت کیا اس نے اپنی امت پر سات نمازیں فرض کیں۔ اس نے ایک فارسی میں کتاب لکھ کر قوم سے کہا کہ یہ تمہارا قرآن ہے۔ اس کو سجدہ کیا کرو۔ نمازیں سورج کی طرف منہ کر کے پڑھی جاتی تھیں۔ اس کے پیروکار بہاء فریدیہ کہلاتے ہیں۔ ابومسلم خراسانی نے جب اس کو قتل کیا تو اس کے ساتھ ہی اس کی نبوت بھی ختم ہو گئی۔

(الآثار الباقیہ عن القرون الخالیہ للبیرونی ص ۲۱۰، ۲۱۱)

نام مدعی

اسحاق اخرس مغربی۔

کس زمانہ میں دعویٰ کیا

۱۳۵ھ میں اصفہان میں دعویٰ نبوت کیا۔ اس وقت سفاح عباسی کا دور تھا۔

CamScanner
CamScanner

کس نے مقابلہ کیا

خلیفہ ابوجعفر منصور عباسی (کتاب الاذکیاء ابن جوزی)

انجام

اسحاق اخرس انتہائی عیار اور مکار شخص تھا۔ اس نے آنحضرت ﷺ کی ظلی نبوت کا دعویٰ کیا کہ اصل نبوت حضور ﷺ کی ہے اور یہ بالتبع ہے۔ کہانت اور نجوم کے کئی کرشمے دیکھ کر لوگ حیرت کرتے تھے۔ ابتدائی دس سال گونگا بنا رہا۔ پھر اچانک بول کر کہنے لگا کہ حوض کوثر کے پانی نے زبان کھول دی ہے۔ خلیفہ ابوجعفر منصور عباسی کے لشکر اسلام کے ہاتھوں جہنم رسید ہوا۔ کہتے ہیں اس کے پیروکار اب بھی عمان میں پائے جاتے ہیں۔

نام مدعی

استاد سیس خراسانی۔

کس زمانہ میں دعویٰ کیا

خلیفہ ابوجعفر منصور عباسی کے دور میں ہرات اور سجستان میں ظاہر ہوا۔

کس نے مقابلہ کیا

پہلا مقابلہ اجثم نے کیا۔ پہلے معرکہ میں یہ شہید ہوگئے تو حازم بن خزیمہ چالیس ہزار کا لشکر لے کر مقابلہ میں آئے۔ اس لڑائی میں شکست کے بعد استاد سیس کا نام ونشان مٹ گیا۔

انجام

ایسی عیاری کے ساتھ شعبدہ بازی دکھلائی کہ دعویٰ نبوت کے چند ہی دنوں بعد اس کے پیروکاروں کی تعداد تین لاکھ تک پہنچ گئی۔ بڑی تعداد دیکھ کر اس نے اسلامی حکومت کے خلاف لشکر تیار کیا۔ ادھر خلیفہ اسلام نے سپہ سالار اجثم کے ذریعے لشکر اسلام روانہ کیا۔ اجثم شہید ہوگئے۔ پھر خازم بن خزیمہ کی قیادت میں عساکر اسلامیہ نے ایسا مقابلہ کیا کہ دشمن کے ستره ہزار قتل ہوئے۔ جب کہ چودہ ہزار آدمی گرفتار ہوئے۔ استاد سیس بھی گرفتار ہوا۔ (تاریخ طبری ج ۴ ص ۴۹۵)

نام مدعی

CamScanner
CamScanner

ابوعیسیٰ اسحاق اصفہانی۔

کس زمانہ میں دعوئی کیا

خلیفہ ابوجعفر منصور عباسی۔

کس نے مقابلہ کیا

ابوجعفر عباسی کے لشکر نے پہلے ہی حملہ میں جھوٹے مدعی نبوت کو تہ تیغ کر دیا۔

انجام

یہ اصفہان کا ایک یہودی تھا۔ یہود کے ایک گروہ عیسویہ سے تعلق رکھتا تھا۔ اس نے دعوئی کیا کہ میں مسیح موعود ہوں۔ بعینہ وہی دعوئی جو آخر میں مرزا قادیانی نے کیا۔ رے کے مقام پر مسلمانوں کے لشکر کے ہاتھوں ابوعیسیٰ مارا گیا۔

نام مدعی

عبداللہ بن میمن اہوازی۔

کس زمانہ میں دعوئی کیا

۲۰۱ھ میں دعوئی نبوت کیا۔

کس نے مقابلہ کیا

اس دور میں اہل سنت والجماعت نے اس سے کئی مناظرے کئے۔ بعدازاں علاقہ مرو کی طرف بھاگ گیا۔

انجام

ابتداء میں شیعہ کے اسماعیلی فرقہ کا پیروکار تھا اور لوگوں کو اسی کی دعوت دیتا تھا۔ لیکن بعد میں اس مذہب میں کچھ ترامیم کر کے اپنی نبوت ومہدویت کا دعوئی کر دیا۔ اسی کا باپ میمون بن واحیان مشہور فرقہ شیعہ باطنیہ کا بانی تھا۔ یہ مجوسی النسل تھا۔ در پردہ اسلام کا بدترین دشمن تھا۔ عبداللہ کا عقیدہ تھا کہ موسیٰ علیہ السلام اور فرعون کا وجود ہی سرے سے کوئی نہیں تھا۔ وہ اپنی نبوت کو پوری امت کہنے لگا۔ مقام رے میں بیمار ہو کر فوت ہوا۔ (الفرق بین الفرق ص ۲۱۷ تا ۲۲۵ ملخص)

CamScanner

CamScanner

نام مدعی

یحیٰی بن فارس۔

انجام

اس نے اپنے آپ کو مسیح موعود کہنا شروع کیا۔شعبدہ بازی سے کئی کئی کرشمے دکھلانے شروع کئے۔تھوڑے ہی عرصہ بعد اس کے فریب کی کہانی پوری دنیا پر آشکار ہوگئی۔

(آئمہ تلبیس ص ۱۹۸)

نام مدعی

علی بن محمد بن عبدالرحیم قبیلہ عبدالقیس موضع ذرویفن مضافات رے خوارج کے فرقہ ازارقہ سے تعلق رکھتا تھا۔

کس زمانہ میں دعوئی کیا

۲۴۹ھ میں خلیفہ مستنصر عباسی کے دور میں بحرین کے علاقہ میں دعوئی نبوت کیا۔اس کا امیر البحر بہبود زنگی تھا۔ ۲۵۴ھ میں بحرین سے بصرہ آیا۔بصرہ میں بنو صبیعہ نے اس کو پناہ دی اور اس کی نبوت کاذبہ کا اقرار کیا۔

کس نے مقابلہ کیا

پانچ مرتبہ یہ اہل بصرہ کے ساتھ لڑائی میں فاتح بنتا رہا۔بال آخر ابوالعباس اور موفق کے ہاتھوں قتل ہوا۔

انجام

جھوٹے مدعیان نبوت میں معرکہ آرائی اور جنگجویانہ صلاحیت تاریخ میں علی بن محمد خارجی کے سوا کسی اور میں نظر نہیں آتی۔انسان دنگ رہ جاتا ہے کہ ایک عام جاہل قسم کے شعبدہ باز نے کس طرح لاکھوں عوام کو لٹو کر لیا اور حقیقت و معرفت کس طرح افتراء و کذب اور بے بنیاد دعوؤں کے ملبے تلے دب کر رہ گئی۔علی بن محمد خارجی نے ۲۵۲ھ میں ایلہ میں گھس کر گورنر عبیداللہ بن حمیہ اور اس کی مختصر سی فوج کو تہہ تیغ کیا اور پورے شہر کو آگ لگا دی۔اب اہواز تک سارا علاقہ اس کے زیر نگین تھا۔

۲۵۷ھ میں خلیفہ معتمد نے سعید بن صالح ایک مشہور سپہ سالار کو خارجی کی گوشمالی

CamScanner

CamScanner

کے لئے روانہ کیا۔ لیکن سعید کو ناکامی ہوئی۔ سعید شکست خوردہ ہو کر بغداد چلا گیا۔ خلیفہ معتمد نے سعید کے بعد جعفر بن منصور خیاط کو جو بڑے بڑے معرکوں میں نام پا چکا تھا۔ یہ بھی علی خارجی اور فوجی زنگیوں کے حملوں کی تاب نہ لا کر خائب و خاسر واپس لوٹے۔ زنگیوں کے ایک سپہ سالار علی بن ریان نے ۲۵۷ھ کے آخر میں بصرہ فتح کر لیا۔ وہاں کے باشندوں میں اکثریت کو قتل کر کے بقایا کو غلام بنایا۔ بصرہ کے تمام محلات اور اسلامی مکاتب کو آگ لگا دی۔ جب بصرہ کی تباہی کی خبریں بغداد پہنچیں تو خلیفہ معتمد نے محمد المعروف مولا کی قیادت میں اسلامی لشکر روانہ کیا۔ لیکن دس دن کی لڑائی کے بعد مولا کو شکست ہوئی۔ زنگیوں نے اس کا لشکر لوٹ لیا۔ مولا کے بعد ۹ سال تک دفتر خلافت سے برابر فوجیں جاتی رہیں۔ لیکن علی خارجی اور اس کی سپاہ کے مقابلوں کی تاب نہ لا سکیں۔

بال آخر خلیفہ معتمد نے ابوالعباس اپنے بھتیجے اور ولی عہد کو زنگیوں کی مہم پر روانہ کیا۔ ابوالعباس ربیع الثانی ۲۶۶ھ میں دس ہزار فوج پیادہ و سوار کا لشکر لے کر زنگیوں کی طرف روانہ ہوا۔ علی خارجی نے اس کے مقابلہ کے لئے بے شمار فوج جمع کی تھی۔ ابوالعباس گو کہ ایک ناتجربہ کار شہزادہ تھا۔ لیکن جرأت و ہیبت اور استقلال و بہادری کے ساتھ ساتھ وہ ہر وقت خدا کے حضور سجدہ ریز رہتا تھا۔ اس کے پہلے ہی حملہ میں زنگی حبشی کو شکست فاش ہوئی۔ ۲۶۷ھ میں ابوالعباس کا نامور والد موفق بھی اسی معرکے میں شہید ہوا۔ بعد ازاں اس کی نگرانی میں عساکر خلافت نے زنگیوں کے مرکز منصورہ پر قبضہ کیا۔

مختلف علاقوں سے جنگوں پہ جنگیں لڑتا رہا۔ بال آخر ابوالعباس معتقد بن موفق کی قیادت میں بصرہ کے ۴۰ ہزار مسلمان قیدیوں کو رہائی ملی۔ کئی ہزار مسلمان عورتوں اور بچوں کو آزادی میسر آئی۔ علی محمد خارجی کے سپہ سالار خلیل اور ابن ابان گرفتار ہوئے۔ ۲۷۰ھ میں یکم رصفر کو حکومت کے ۱۴ سال ۴ مہینے گزار کر خانہ ساز نبوت سمیت قتل ہوا۔ علی خارجی کا سر کاٹ کر ایک نیزے پر چڑھایا گیا۔ علی خارجی دعویٰ نبوت کے ساتھ ساتھ اہل بیت کا بھی بہت بڑا دشمن تھا۔ ہر وقت حضرت علیؓ کو گالیاں بکتا رہتا۔ سادات عظام کی عورتوں کو اس نے تین تین درہم کے عوض فروخت کیا تھا۔ ایک ایک زنگی کے گھر میں دس دس سیدزادیاں تھیں۔ (تاریخ ابن اثیر ج ۶ ص ۲۰۶ تا ۲۳۶ ملخص)

نام مدعی

CamScanner
CamScanner

حمدان بن اشعث المعروف قرمط بانی فرقہ قرامطیہ۔

کس زمانہ میں دعویٰ کیا

۲۷۸ھ میں دعویٰ نبوت کیا۔ (ابن خلدون)

کس نے مقابلہ کیا

گورنر کوفہ ہیثم نے ۲۸۰ھ میں۔

انجام

حمدان کا عقیدہ تھا کہ حضرت علیؓ کے بیٹے امام محمد ابن حنفیہ کے فرزند احمد، اللہ کے رسول تھے۔ اس نے کہا میں ہی مہدی موعود ہوں۔ پھر نبوت کا دعویٰ کر دیا۔ اس نے اپنے پیروکاروں پر پچاس نمازیں فرض کی تھیں۔ چند دنوں کے بعد اس نے صرف صبح اور شام میں دو دو رکعتیں پڑھنے کا حکم دیا۔ اس کے نزدیک قبلہ بیت المقدس، شراب حلال، غسل جنابت موقوف تھا۔ اس نے جمعہ کی بجائے دوشنبہ کو تعطیل کا حکم دیا۔ گورنر کوفہ ہیثم نے اس کو گرفتار کیا۔ گورنر کی ایک لونڈی نے رات کو فرار ہونے میں مدد دی۔ اس وقت دنیا میں پھیلے ہوئے بوہرے اسی من گھڑت نبی کی یادگار ہیں۔ ۳۹۶ھ میں اسی فرقے کی بنیادوں کو جڑ سے اکھاڑنے کے لئے سلطان محمود غزنوی نے سندھ، ملتان اور کئی علاقوں سے چن چن کر قرمطی لوگوں کو قتل کیا۔ تاریخ فرشتہ میں ان لوگوں کو فرقہ اسماعیلیہ قرار دیا گیا ہے۔ (تاریخ ابن خلدون ج ۳ ص ۳۳۴)

نام مدعی

ابو سعید حسن بن بہرام جنابی قرمطی قطیف مضافات بحرین۔

کس زمانہ میں دعویٰ کیا

۲۸۰ھ۔

کس نے مقابلہ کیا

اپنے خادم عقلبی کے ہاتھوں ۳۰۱ھ میں مارا گیا۔

انجام

اس نے مہدی آخر الزمان ہونے کا دعویٰ کیا۔ تھوڑے ہی عرصہ بعد قتل ہوا۔ یہ نہایت

CamScanner
CamScanner

غالی شیعہ تھا۔ اس نے تھوڑے دنوں میں اپنے ہمراہیوں کے ساتھ مل کر بصرہ پر قبضہ کرنے کی سازش کی تھی۔ لیکن ناکام رہا۔ (تاریخ ابن اثیر ج ۶ ص ۳۹۶)

نام مدعی

زکرویہ بن ماہر۔

کس زمانہ میں دعویٰ کیا

خلیفہ معتضد بن موفق عباسی۔ ۲۸۰ھ

کس نے مقابلہ کیا

شبل یہ معتضد عباسی کا غلام تھا۔ پہلا مقابلہ اس نے کیا۔ اس کے بعد حسین بن حمدان نے بغداد سے روانہ ہو کر ساوا کے مقام پر زکرویہ کے سالار کو قتل کر ڈالا۔ یہ خلیفہ مکتفی کے ابتدائی دور کی بات ہے۔

انجام

اس نے دعویٰ کیا کہ خلافت اور امارت بنو عباس کا حق نہیں، یہ اپنے آپ کو حضرت مہدی کا ایلچی اور حامل وحی قرار دیتا تھا۔ اس کا عقیدہ تھا کہ تمام نبیوں کی روحیں اس کے اندر حلول کر گئی ہیں۔ خلیفہ مکتفی نے وصیف بن صوار زکرویہ کے مقابلہ کے لئے روانہ کیا۔ پہلے ہی حملہ میں زکرویہ قتل ہوا۔ (تاریخ ابن اثیر ج ۶ ص ۴۲۸ تا ۴۴۳ ملخص)

نام مدعی

یحییٰ بن زکرویہ قرمطی۔

کس زمانہ میں دعویٰ کیا

۲۸۹ھ بعہد خلیفہ مکتفی باللہ۔

کس نے مقابلہ کیا

سالار مکتفی باللہ۔

انجام

CamScanner

CamScanner

مہدویت اور نبوت کا جھوٹا دعویٰ کیا۔ عساکر اسلامیہ سے جنگ کی نوبت آئی اور عین میدان جنگ میں آخر ۲۸۹ھ میں مارا گیا۔ (تاریخ ابن اثیر ج۶ ص ۴۰۹)

نام مدعی

حسین بن زکرویہ المعروف صاحب الشامہ، کنیت ابوالعباس اپنے آپ کو احمد کے نام سے موسوم کرتا تھا۔

کس زمانہ میں دعویٰ کیا

۳۰۰ھ کے بعد سن کا تعین کسی تاریخ میں نہیں۔

انجام

پہلے پہل دعویٰ مہدویت کیا۔ یہ جھوٹے مدعی زکرویہ کا بیٹا تھا۔ اسلامی فوجوں کے ہاتھوں قتل ہوا۔ (ابن اثیر ج۶ ص ۴۱۷ تا ۴۲۱ ملخص)

نام مدعی

عبیداللہ (کوفہ)

کس زمانہ میں دعویٰ کیا

۲۷۰ھ۔

کس نے مقابلہ کیا

ابراہیم بن ابی اغلب زیادۃ اللہ والئی افریقہ۔

انجام

۲۷۰ھ میں اس نے دعویٰ مہدویت کیا اور اپنے ساتھیوں کو فرقہ مہدویہ کا لقب دیا۔ شیعہ فرق کی مہدویہ شاخ کے اسی بانی نے یہ عقیدہ گھڑا کہ آنحضرت ﷺ کی وفات کے بعد حضرت علیؓ، حضرت مقدادؓ، حضرت سلمان فارسیؓ، حضرت ابوذر غفاریؓ، حضرت عمار بن یاسرؓ کے علاوہ تمام صحابہؓ مرتد ہو گئے تھے۔ اس نے اسکندریہ اور کئی علاقوں کو بزور شمشیر فتح کر لیا تھا۔ یہ اپنے دعویٰ مہدویت پر ۳۲۲ھ یعنی مرنے تک قائم رہا۔ اس کے مرنے کے بعد ۵۶۷ھ تک

CamScanner
CamScanner

اس کی عبیدی حکومت قائم رہی۔ شہر مہدویہ تیونس کے قریب ہے۔ اس کا دارالحکومت تھا۔ اکثر مورخین نے اسی کو اسماعیلی فرقہ کا بانی لکھا ہے۔ (تاریخ ابن اثیر ج ۶ ص ۴۴۶ تا ۴۶۴ ملخص)

نام مدعی

علی بن فضل یمنی۔

کس زمانہ میں دعویٰ کیا

۲۹۳ھ علاقہ صنعا۔

انجام

یہ ابتداء میں اسماعیلی فرقہ کا پیروکار تھا۔ بعد ازاں اس نے دعویٰ نبوت کیا۔ اس نے اپنا کلمہ بنایا تھا۔ ''اشھد ان علی بن الفضل رسول اللّٰہ'' (العیاذ باللہ) اس نے بیٹیوں سے نکاح جائز قرار دیا تھا۔ ۳۰۳ھ میں جام زہر پلا کر ہلاک کر دیا گیا۔ اس کا فتنہ ۱۹ سال تک قائم رہنے کے بعد اس کے ساتھ ہی ختم ہو گیا۔ (ائمہ تلبیس ص ۲۶۰)

نام مدعی

عبدالعزیز باشندی علاقہ باصغانیاں۔

کس زمانہ میں دعویٰ کیا

۳۲۲ھ میں دعویٰ نبوت کیا۔

کس نے مقابلہ کیا

حاکم باصغانیاں ابوعلی بن محمد بن مظفر کے لشکر نے اس کی بستی اور پیروکاروں کو صفحہ ہستی سے مٹا دیا۔

انجام

اس کو قتل کر کے اس کا سر ابوعلی کے پاس بھیج دیا گیا اور اس کے ساتھ ہی اس کی خانہ ساز نبوت کا خاتمہ ہو گیا۔ (تاریخ ابن اثیر ج ۷ ص ۱۰۲)

نام مدعی

CamScanner
CamScanner

ابوالطیب احمد بن حسین کوفہ کے محلہ کندہ میں پیدا ہوا۔

کس زمانہ میں دعویٰ کیا

۳۱۵ھ۔

کس نے مقابلہ کیا

گورنر کوفہ امیر لؤلؤ نے اسے قید کیا وہیں اس نے اپنے آپ کو جھوٹا کہا اور توبہ کی۔

انجام

ابوالطیب عربی کا بے مثال شاعر تھا۔ اس کا مجموعۂ کلام اس وقت مدارس عربیہ کے نصاب میں دیوان متنبیؒ کے نام سے داخل نصاب ہے۔ (تاریخ ابن خلکان ج ۱ ص ۳۶ تا ۳۷ ملخص)

نام مدعی

ابوعلی منصور ملقب الحاکم بامراللہ یہ رافضی الاصل تھا۔ ساڑھے گیارہ سال کی عمر میں اپنے باپ کی جگہ تخت مصر پر بیٹھا۔

کس زمانہ میں دعویٰ کیا

۳۸۶ھ۔

کس نے مقابلہ کیا

بہن کے ہاتھوں قتل۔

انجام

اس نے نبوت و ربوبیت دونوں کا دعویٰ کیا۔ علم نجوم میں ماہر تھا۔ ۴۱۱ھ میں بہن کی طرف سے بدعقیدگی کی وجہ سے دو حبشیوں سے قتل کروا کے کوہ مقطمہ پر ڈال دیا۔ اس کی جماعت کو فرقہ دروز کا نام دیا گیا ہے۔ (تاریخ ابن اثیر ج ۸ ص ۱۲۸)

نام مدعی

اصغر ابوالحسین تغلبی رأس عین کا رہنے والا تھا۔ یہ شہر حران اور نصیبین کے درمیان ہے۔

CamScanner
CamScanner

کس زمانہ میں دعوئی کیا

۴۳۹ھ میں دعوئی نبوت کیا۔ لوگوں نے وضاحت طلب کی تو اپنے آپ کو مرزا قادیانی کی طرح مسیح موعود کہنا شروع کر دیا۔

کس نے مقابلہ کیا

بنونمیر کے جوان۔

انجام

بنونمیری جوانوں نے گرفتار کر کے شاہ روم کے ایلچی نصر الدولہ کی عدالت میں پیش کیا۔ اس نے ہمیشہ کے لئے قید میں ڈال دیا۔ اسی حالت قید میں جہنم رسید ہو گیا۔

(تاریخ ابن اثیر ج ۸ ص ۲۷۹)

نام مدعی

ابو طاہر قرمطی یہ ابو سعید قرمطی کا لڑکا تھا۔ اس کے قتل ہونے کے بعد اس کو بھی شوق ہوا کہ یہ دعوئی مہدویت و نبوت کرے۔

کس زمانہ میں دعوئی کیا

۳۰۱ھ ولی عہد مقتدر۔ (بغداد)

کس نے مقابلہ کیا

خلیفہ مقتدر بن یوسف کے گورنر سبک شہید محمد بن عبداللہ یوسف بن ابی الساج منصب بن قیس اسی منصب نے ہی ایک مرتبہ ابو طاہر کی فوجوں کو شکست دی۔

انجام

ابو طاہر نے احساد، قطیف، طائف، بحرین کے لوگوں کو اپنی اطاعت پر مجبور کر دیا۔ مختلف شعبدہ بازیوں نے عام لوگوں کے قلب و جگر سے دولت ایمان گم کر دی۔ اس نے اعلان کیا تھا کہ اللہ کی روح میرے اندر حلول کر گئی ہے۔ یہ شخص اسلام اور اہل اسلام کے لئے تاتاریوں سے بھی زیادہ خطرناک ثابت ہوا۔ اس نے بے شمار مسلمانوں کو قتل کیا۔ مقتدر کے کئی بصری سپہ سالاروں کو شکست دی۔ اسی نے خانہ کعبہ کے مقابلہ میں دار الہجرۃ بنا کر لوگوں کو اس کے طواف کا حکم دیا۔ حجر اسود کو مکہ سے اٹھا کر لے جانے کے لئے بڑھا۔ مگر خدام کعبہ آڑے آ گئے۔ یہ واقعہ

CamScanner
CamScanner

۳۱۷ھ کو پیش آیا۔ اس نے دس سال تک حج کعبہ موقوف کر دیا تھا۔ (ائمہ تلبیس ص ۳۳۴) ابوطاہر اس واقعہ کے فوراً بعد چیچک کے مرض میں مبتلا ہوا۔ اس کا جسم ریزہ ریزہ ہو کر اپنے انجام کو پہنچ گیا۔

(تاریخ ابن اثیر ج ۷ ص ۱۷)

نام مدعی

حامیم بن من اللہ ← سرزمین ریف واقع ملک مغرب میں دعویٰ نبوت کیا۔

کس زمانہ میں دعویٰ کیا

۳۱۳ھ۔

کس نے مقابلہ کیا

قبیلہ معمودہ۔

انجام

حامیم ۳۲۹ھ میں قبیلہ معمودہ کے ہاتھوں قتل ہوا۔ (ائمہ تلبیس ص ۲۷۲)

نام مدعی

حسن بن صباح حمیری یہ شہر طوس علاقہ خراسان میں پیدا ہوا۔

کس زمانہ میں دعویٰ کیا

خواجہ نظام الملک ۴۸۳ھ۔

کس نے مقابلہ کیا

سلطان سنجر برادر خورد سلطان محمد۔ پہلا سلطان بغداد۔

انجام

اس کا والد اسماعیلی فرقے کا پیرو تھا۔ جس کا نام اسلامی تاریخ میں ایک بہت ہی بڑے فتنہ پرور، کاذب اور بے مثال دجل و فریب کے حامل کی حیثیت سے کیا جاتا ہے۔ شیعہ کے قریب قریب تمام فرقے اسی کی سازش سے ظہور پذیر ہوئے۔ آخر میں خود اس نے دعویٰ نبوت کر کے مہبط وحی ہونے کا اعلان کر دیا۔ اس نے رے کے علاقے میں ایک جنت بنائی۔ اپنے آپ کو شیخ الجبل کہنا شروع کیا۔ اس کی تیشہ کاری سے اسماعیلی فرقہ کے ۲۱ فرقے بنے اور خود حسنی فرقہ کا

CamScanner
CamScanner

نگران مقرر رہوا۔ ۲۸ ربیع الثانی ۵۱۸ھ کو ۹۰ سال کی عمر پا کر قلعہ الموت میں واصل بحق ہوا۔
(تاریخ ابن اثیر ج ۹ ص ۳۹۳ تا ۲۹۳ ملخص)

نام مدعی

رشید الدین بن ابو الحشر سنان۔

انجام

یہ قلعہ الموت میں اسماعیلیوں کا سردار تھا۔ سنان نے نبوت کا دعویٰ کر کے ایک الہامی کتاب بھی معتقدین کے سامنے پیش کی۔ (ائمہ تلبیس ص ۳۲۹)

نام مدعی

محمد بن عبداللہ تومرت۔

کس زمانہ میں دعویٰ کیا

۵۱۴ھ میں مہدیت کا دعویٰ کیا۔

انجام

اس نے امام غزالیؒ کے دور میں شعبدہ بازی کے ذریعے کئی لوگوں کو اپنے ساتھ ملا لیا۔
۵۲۴ھ میں تومرت مر گیا۔ (تاریخ ابن اثیر ج ۹ ص ۱۹۵)

نام مدعی

حسین بن حمدان خصیبی۔

کس زمانہ میں دعویٰ کیا

بعہد خلیفہ مستعصم باللہ۔

کس نے مقابلہ کیا

۳۳۸ھ میں جیل میں مر گیا۔

انجام

یہ ایک غالی شیعہ تھا۔ مدعی نبوت ہونے کے بعد سوریہ اور پھر دمشق گیا۔ حکام نے جیل ڈال دیا۔ کچھ عرصہ بعد انتقال کر گیا۔ صاحب کتاب الدعاۃ نے اسے فرقہ نصیریہ کا بانی لکھا ہے۔
(ائمہ تلبیس ص ۳۰۲)

CamScanner
CamScanner

مرزا غلام احمد قادیانی کے چند مندرجہ ذیل دعوؤں پر غور کیجئے اور اس کے بعد آنے والے صفحات میں قرآن وحدیث کی واضح تشریحات کے مطابق ختم نبوت کی اہمیت اور اس کے منکرین کی چالبازیوں کا موازنہ کیجئے۔

مرزا غلام احمد قادیانی کا دعویٰ ہے کہ نعوذ باللہ وہ محمد رسول اللہ ہے۔ ملاحظہ ہو قرآن کی آیت: "محمد رسول اللّٰہ والذین معه اشداء علی الکفار رحماء بینهم"

"اس وحی الٰہی میں خدا نے میرا نام محمد رکھا اور رسول بھی۔"

(ایک غلطی کا ازالہ ص ۳، خزائن ج ۱۸ ص ۲۰۷)

حالانکہ ۱۴۰۰ سو سال کے تمام مفسرین و مجتہدین، ائمہ اور ہر مکتب فکر کے علماء کی متفقہ رائے ہے کہ: "سورۃ فتح ۲۶ ویں پارے کی اس آیت کریمہ میں اللہ تعالیٰ نے آنحضرت ﷺ اور آپؐ کے صحابہ کرامؓ کی جاں نثاری کا ذکر ہے۔"

مرزا غلام احمد قادیانی کا دعویٰ ہے کہ وہ نعوذ باللہ محمد رسول اللہ ہے۔ "اور خدا نے مجھ پر اس رسول کا فیض نازل فرمایا اور اس کو کامل بنایا اور اس نبی کریم کے لطف کو میری طرف کھینچا۔ یہاں تک کہ میرا وجود اس کا وجود ہوگیا...... جو شخص مجھ میں اور مصطفیٰ میں فرق کرتا ہے۔ اس نے مجھ کو نہیں دیکھا اور نہیں پہچانا ہے۔" (خطبہ الہامیہ ص ۱۷۱، خزائن ج ۱۶ ص ۲۵۸ تا ۲۵۹ ملخص)

آنحضرت ﷺ کے ساتھ بیس سال سے زیادہ عرصہ گزارنے والے حضرت ابوبکرؓ، حضرت عمرؓ اور دیگر تمام صحابہ کرامؓ میں تو کوئی ایسا فیض نہ پاسکا جو نبی بن سکے۔ بلکہ وہ تو صرف خلیفہ بن سکے اور چودھویں صدی میں پیدا ہونے والے مرزا قادیانی کی طرف نامعلوم کس نبوت کا فیض پہنچ گیا؟ (فیا للعجب)

مرزا غلام احمد قادیانی کا دعویٰ ہے کہ بروزی طور پر یعنی عکس کے طور پر وہ نعوذ باللہ خاتم الانبیاء ہے۔ ملاحظہ ہو: "میں بارہا بتلا چکا ہوں کہ میں بموجب آیت "وأخرین منهم لمّا یلحقو بهم (الجمعة:۳)" بروزی طور پر وہی نبی خاتم الانبیاء ہوں اور خدا نے آج سے بیس برس پہلے براہین احمدیہ (مرزا قادیانی کی کتاب) میں میرا نام محمد اور احمد رکھا۔"

(ایک غلطی کا ازالہ ص ۱۰، خزائن ج ۱۸ ص ۲۱۲)

CS CamScanner

CS CamScanner

حالانکہ قرآن کریم کے تمام مفسرین کے نزدیک اس آیت کریمہ سے مراد آنحضرت ﷺ کی ذات ستودہ صفات ہے۔

مرزا غلام احمد قادیانی کا دعویٰ ہے کہ (نعوذ باللہ) اس کا تخت سب سے اونچا بچھایا گیا ہے۔ ملاحظہ ہو: ''آسمان سے کئی تخت اترے پر تیرا تخت سب سے اونچا بچھایا گیا۔''

(حقیقت الوحی ص ۸۹، خزائن ج ۲۲ ص ۹۲)

اسی پر اکتفاء نہیں۔ بلکہ قادیانی عقیدہ کے مطابق مرزا قادیانی نعوذ باللہ آنحضرت ﷺ سے بھی بڑھ کر ہے۔ ملاحظہ ہو: ''اسی کے (مرزا قادیانی) طفیل آج برو تقویٰ کی راہیں کھلتی ہیں۔ اس کی پیروی سے انسان فلاح و نجات کی منزل مقصود پر پہنچ سکتا ہے۔ وہ (مرزا قادیانی) وہی فخر اولین و آخرین ہے جو آج سے تیرہ سو برس پہلے رحمۃ اللعالمین بن کر آیا تھا۔'' (معاذ اللہ)

(اخبار الفضل مورخہ ۲۶ ستمبر ۱۹۱۷ئ)

یہ بھی کہا گیا کہ مرزا قادیانی کا ذہنی ارتقاء نعوذ باللہ حضور ﷺ سے زیادہ تھا۔ ملاحظہ ہو: ''حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) کا ذہنی ارتقاء آنحضرت ﷺ سے زیادہ تھا اور یہ جزوی فضیلت ہے جو حضرت مسیح موعود (مرزا قادیانی) کو آنحضرت ﷺ پر حاصل ہے۔''

(ریویو مئی ۱۹۲۹ئ، بحوالہ قادیانی مذہب ص ۲۶۶)

جملہ اہل اسلام کا عقیدہ ہے کہ دنیا کے تمام علمی، عملی، صوری، معنوی، کمالات کی جامع شخصیت صرف آنحضرت ﷺ کی ذات بابرکات ہے۔ آپ ہی تمام عالم کے نجات دہندہ پوری انسانیت کے رہبر اعظم ہیں۔ آپ کی کتاب قرآن اور فرامین احادیث قیامت تک آنے والی تمام دنیا کی رہبری کے لئے مشعل راہ کا کام دیتی رہیں گی۔ خود حضرت عیسیٰ علیہ السلام قرب قیامت میں جب آنحضرت ﷺ کی بیان کردہ ایک سو سے زائد نشانیوں کے ساتھ نازل ہوں گے تو وہ بھی کوئی نئی وحی، نئے الہام، نئے لائحہ کا اعلان نہ کریں گے۔ بلکہ صرف آپ کی تعلیمات ہی کے فروغ کی تحریک اٹھائیں گے۔ لیکن مرزا قادیانی کے من گھڑت اور بے بنیاد دعاوی سے معلوم ہوتا ہے کہ ایک طرف مدعی ہو کر اپنے آپ کو آنحضرت ﷺ کا بروز، عکس، ظل (سایہ) قرار دیتے ہیں۔ دوسری طرف اپنے تئیں ذہنی ارتقاء ترقی درجات میں آپ ﷺ سے برتری کا

CamScanner
CamScanner

دعوئی بھی رکھتے ہیں۔ قرآنی آیات کو اپنے اوپر منطبق بھی کرتے ہیں۔ اپنی نام نہاد وحی کی بہت بڑی ضخیم کتاب تذکرہ بھی علیحدہ طور پر دنیا کے سامنے پیش کرتے ہیں۔ اگر انہیں آنحضرت ﷺ کی غلامی کا دعوئی ہے تو انہیں صرف قرآن کریم کی آفاقی تعلیمات ہی کا درس دینا چاہئے تھا۔ مگر مرزا قادیانی کی وحی بھی علیحدہ، دعوے بھی منفرد، الہامات بھی نرالے، مکاشفات بھی عجیب، لن ترانیاں بھی حیاء سوز اور پھر کبھی مہدویت کا دعوئی کیا۔ کبھی مسیحیت کی چادر اوڑھی، کبھی محمد اور احمد اپنا نام رکھا۔ پھر کبھی اپنے آپ کو ابراہیم، یوسف بھی نام دیا۔

مذکورہ دعوؤں کو سامنے رکھ کر ناظرین کو چاہئے کہ وہ آنحضرت ﷺ کی عالم گیر شخصیت اور آپؐ ہی کی اتباع کی تاکید، آپؐ ہی کی آفاقی حیثیت کے سلسلے میں قرآن کی تعلیمات وتشریحات پر غور فرمائیں کہ اگر آپؐ کے بعد آپؐ ہی کے عکس اور سایہ کے طور پر کسی ایسے شخص کی بعثت ضروری تھی تو کم از کم کسی اشارے کنائے میں اس کا بھی ذکر ہوتا۔ اس کی وحی کی خبر بھی دی جاتی۔ اس پر ایمان لانے کی تاکید بھی کی جاتی۔

ہاں! مگر جن حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی خبر آنحضرت ﷺ نے دی اس کی تمام نشانیاں آپؐ نے بتلا کر ساری امت کو ہر قسم کے دھوکے سے بچالیا ہے۔

ختم نبوت کے بارے میں قرآنی آیات اور احادیث کے آخری حصے میں ہم نے علامات مسیح درج کر کے نئی نسل کے سامنے مرزا قادیانی کے دعوئی مسیحیت کے کذب کو آشکارا کر دیا ہے کہ اپنے آپ کو آنحضرت ﷺ کا ظل اور بروز کہہ کر مسیح بننے والا یہ نام نہاد مدعی کسی بھی نشانی پر پورا نہیں اترتا اور اپنے دعوؤں کی روشنی میں اس کا اپنا چہرہ ایسا بھیانک اور قبیح نظر آتا ہے جس کے سامنے اس کی تمام رام کہانی جھوٹ کا پلندہ اور دجل وفریب کا منبع قرار پاتی ہے۔

ختم نبوت قرآن کی روشنی میں

ختم نبوت کا واضح اعلان

”ماکان محمد ابا احد من رجالکم ولکن رسول اللہ وخاتم النبیین (الاحزاب:۴۰)“ {(حضرت) محمد (ﷺ) تم مردوں میں سے کسی کے (حقیقی) باپ نہیں۔

CamScanner
CamScanner

لیکن اللہ کے رسول اور نبیوں کے ختم کرنے والے ہیں۔}

تکمیل دین کا دستاویزی حکم

"الیوم اکملت لکم دینکم واتممت علیکم نعمتی ورضیت لکم الاسلام دینا (المائدہ:۳)" {آج میں نے تمہارے دین کو کامل کر دیا ہے اور (اپنی دین والی) نعمت تمہارے اوپر پوری کر دی ہے اور تمہارے لئے دین اسلام کو پسند کر لیا ہے۔}

آنحضرت ﷺ تمام جہانوں کے لئے رحمت ہیں

"وما ارسلنک الا رحمة للعلمین (الانبیاء:۱۰۷)" {ہم نے تجھے (اے پیغمبر ﷺ) تمام جہانوں کے لئے رحمت بنا کر بھیجا ہے۔}

آنحضرت ﷺ کی عالم گیر نبوت کا اعلان

"وما ارسلنک الا کافة للناس بشیراً ونذیرا (السبا:۲۸)" {ہم نے تمہیں تمام دنیا کے انسانوں کے لئے خوشخبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر بھیجا ہے۔}

آنحضرت ﷺ قیامت تک آنے والی ہر قوم اور ہر نسل کے لئے رسول ہیں

"قل یایھا الناس انی رسول اللہ الیکم جمیعاً (الاعراف:۱۵۸)" {اے پیغمبر (ﷺ) تم کہہ دو کہ میں تم تمام دنیا والوں کی طرف نبی بنا کر بھیجا گیا ہوں۔}

تمام مذاہب پر آنحضرت ﷺ کے غلبہ اسلام کا اعلان

"ھو الذی ارسل رسوله باالھدیٰ ودین الحق لیظھرہ علی الدین کله (الجمعة:۹)" {وہی خدا وہ ذات ہے جس نے بھیجا اپنے رسول کو ہدایت کے ساتھ اور سچے دین کے ساتھ تاکہ غالب کرے اس کو تمام دوسرے دینوں پر۔}

آنحضرت ﷺ تمام جہانوں کے ڈرانے والے ہیں

"تبارک الذی نزل الفرقان علیٰ عبدہ لیکون للعلمین نذیرا (الفرقان:۱)" {بابرکت ہے وہ ذات جس نے قرآن کو اپنے بندے محمد ﷺ پر نازل کیا تاکہ یہ تمام جہانوں کو ڈرائے۔}

آنحضرت ﷺ کی اتباع ہی خدا سے محبت کی دلیل ہے

CamScanner
CamScanner

"قل ان کنتم تحبون اللّٰہ فاتبعونی یحببکم اللّٰہ ویغفر لکم ذنوبکم (آل عمران:۳۱)" {کہہ دو اے پیغمبر (ﷺ) ان سے اگر تم اللہ سے محبت کرنا چاہتے ہو تو میری اتباع کرو۔ اللہ تم سے محبت بھی کرے گا اور تمہارے گناہوں کو معاف کر دے گا۔}

آنحضرت ﷺ ہی صرف اطاعت کے لائق ہیں

"وما ارسلنا من رسول الا لیطاع باذن اللّٰہ (النساء:۶۴)" {ہم نے رسول کو صرف اس لئے بھیجا ہے کہ اس کی اطاعت کی جائے۔}

قرآن میں صرف آپؐ اور آپؐ سے پہلے انبیاء کرام کا ذکر

"الم ترا الی الذین یزعمون انھم اٰمنوا بما انزل الیک وما انزل من قبلک (النساء:۶۰)" کیا آپؐ نے ان لوگوں کو نہیں دیکھا جو دعویٰ کرتے ہیں کہ اس کتاب پر بھی ایمان رکھتے ہیں۔ جو آپؐ پر بھی نازل کی گئی اور جو آپؐ سے پہلے بھی نازل کی گئیں۔

ف...... اگر حضور ﷺ کے بعد بھی کسی نے نبی بن کر آنا ہوتا یا کسی وحی کا آنا متوقع ہوتا تو اس آیت میں اس کا بھی ذکر ہوتا۔

آنحضرت ﷺ تمام انسانوں کے لئے رسول ہیں

"وارسلنک للناس رسولا (النساء:۷۹)" {اور ہم نے تجھے (اے رسول) تمام انسانوں کے لئے رسول بنا کر بھیجا ہے۔}

امت محمدیہ سے پہلی امتوں کا ذکر

"ولقد ارسلنا الیٰ امم من قبلک (الانعام:۴۲)" {اور ہم نے رسول بھیجے تجھ سے پہلی امتوں کی طرف۔}

حضورؐ پر نازل ہونے والی کتاب قرآن عظیم تمام جہانوں کے لئے ہدایت ہے

"ان ھو الا ذکر للعلمین (ص:۸۷)" {یہ قرآن تمام جہانوں کے لئے نصیحت ہے۔} (اگر آپؐ کے بعد بھی وحی آنا ہوتی تو یہاں اس کی نصیحتوں کا ذکر ہوتا)

آنحضرت ﷺ کی اطاعت ہی خدا کی اطاعت ہے

"ومن یطع الرسول فقد اطاع اللّٰہ ومن تولیٰ فما ارسلنک علیھم حفیظا (النساء:۸۰)" {اور جس نے رسول کی اطاعت کی اس نے گویا کہ اللہ کی اطاعت کی اور ہم نے تجھ کو ان پر نگران نہیں بنایا۔}

CamScanner
CamScanner

صرف اور صرف آنحضرت ﷺ کی اطاعت کا حکم

"اتبعوا ما انزل الیکم من ربکم ولا تتبعوا من دونه اولیاء (الاعراف:۳)"
{پیروی کرو ان کی جو تمہاری طرف نازل کیا گیا ہے اور کسی کی پیروی نہ کرو۔}

آنحضرت ﷺ کی اطاعت ہی کامیابی کی دلیل ہے

"ومن یطع اللّٰه ورسوله ویخش اللّٰه ویتقه فاولئک هم الفائزون (النور:۵۲)" {اور جس نے اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کی اور اللہ سے ڈرتا رہا وہی کامیاب ہے۔}

آنحضرت ﷺ ہی برہان نبوت کے حامل ہیں

"یاایها الناس قد جاء کم برهان من ربکم وانزلنا الیکم نوراً مبینا (النساء:۱۷۴)" {اے لوگو! تم کو تمہارے رب کی طرف سے سند (محمد ﷺ) پہنچ چکی ہے اور اتاری ہم نے واضح روشنی۔}

آنحضرت ﷺ سے پہلے نبیوں کے جھٹلائے جانے کا ذکر

"ولقد کذبت رسول من قبلک (الانعام:۳۷)" {اور البتہ تحقیق تجھ سے پہلے رسولوں کو بھی جھٹلایا گیا۔} (اور اگر حضور ﷺ کے بعد کسی نبی نے آنا ہوتا تو بعد کے انبیاء کا بھی ذکر ہوتا)

آنحضرت ﷺ کی اتباع ہی مسلمانوں کا صحیح راستہ ہے

"ومن یشاقق الرسول من بعد ماتبین له الهدیٰ ویتبع غیر سبیل المؤمنین نوله ماتولیٰ ونصله جهنم وساء ت مصیرا (النساء:۱۱۵)" {اور جو کوئی حضور ﷺ کے حکم کی خلاف ورزی کرے جب کہ اس پر حق ظاہر ہوگیا۔ ہم اس کو مسلمانوں کے راستہ سے ہٹا دیں گے اور اس کے لئے دوزخ میں بڑا عذاب اور برا ٹھکانہ ہے۔}

ہر معاملہ میں آنحضرت ﷺ ہی کو فیصل ماننے کا حکم

"فلا وربک لا یؤمنون حتیٰ یحکموک فیما شجر بینهم (النساء:۶۵)"
{تیرے رب کی قسم ہے۔ یہ لوگ اس وقت تک مؤمن نہیں بن سکتے جب تک تجھے اپنے ہر جھگڑے میں فیصل تسلیم نہ کریں۔}

CamScanner
CamScanner

آنحضرت ﷺ اور تمام مسلمانوں کو اللہ ہی کافی ہے

"یا ایھا النبی حسبک اللّٰہ و من اتبعک المؤمنین (الانفال:۶۴)" {اے پیغمبر تجھے وہ تمام مومنین کو اللہ ہی کافی ہے۔}

آنحضرت ﷺ کی امت کو پچھلی وحی پر ایمان لانے کا حکم

"و اٰمنوا بما انزلت مصدقا لما معکم (البقرہ:۴۱)" {اور ایمان لاؤ اس وحی پر جو نازل کی گئی ہے۔ تصدیق کرنے والی ہے اس وحی کی جو تمہارے پاس (قرآن) ہے۔} (اگر آپ کے بعد بھی کسی وحی نے نازل ہونا ہوتا تو یہاں اس پر بھی ایمان لانے کا حکم ہوتا)

علم دین میں پختگی کی دلیل حضورؐ اور آپؐ سے پہلے انبیاء کی وحی پر ایمان لانا ہے

"لکن الراسخون فی العلم منھم والمؤمنون یؤمنون بما انزل الیک (النساء:۱۶۲)" {لیکن جو لوگ علم میں ثابت ہیں۔ اس وحی پر ایمان لاتے ہیں۔ جو آپؐ پر نازل ہوئی اور آپؐ سے پہلے انبیاء پر نازل ہوئی۔}

آنحضرت ﷺ کی تابعداری ہی ہدایت کا راستہ ہے

"ویطیعون اللّٰہ ورسولہ اولئک سیرحمھم اللّٰہ (التوبۃ:۷۱)" {مسلمان اللہ اور اس کے رسول (محمد ﷺ) کے حکم پر چلتے ہیں۔ اللہ ان پر رحم کرے گا۔}

اللہ اور اس کے رسول محمد ﷺ اور قرآن پر ایمان لانے کا حکم

"فاٰمنوا باللّٰہ ورسولہ والنور الذی انزل (التغابن:۸)" {پس ایمان لاؤ اللہ اور اس کے رسول پر اور اس نور (قرآن) پر جو ہم نے نازل کیا۔}

اگر قرآن کے بعد کسی وحی کا آنا متوقع ہوتا (جس طرح مرزا قادیانی نے اپنی نام نہاد وحی کا نام تذکرہ رکھ کر دنیا بھر کو دھوکا دیا ہے) تو یہاں اس وحی کا ضرور ذکر ہوتا۔

قیامت تک آنے والی تمام انسانیت کو آنحضرت ﷺ کے حکم پر چلنے کا حکم

"وما اٰتاکم الرسول فخذوہ وما نھکم عنہ فانتھوا (الحشر:۷)" {اور جو چیز آنحضرت ﷺ تم کو دیں اسے لے لو اور جس سے روکیں اس سے رک جاؤ۔}

انسانی کردار کے لئے اعلیٰ نمونہ، آنحضرت ﷺ کی سیرت طیبہ پر چلنے کا

CamScanner
CamScanner

''لقدکان لکم فی رسول اللہ اسوۃ حسنۃ (الاحزاب: ۲۱)''

''فامنوا باللہ ورسولہ النبی الامی الذی یؤمن باللہ وکلمتہ واتبعوہ لعلکم تہتدون (الاعراف: ۱۵۸)'' {ایمان لاؤ اللہ اور اس کے بھیجے ہوئے امی پر۔ اس کے تابع ہو جاؤ تو شاید ہدایت پا جاؤ۔}

ایمان کا مدار آنحضرت ﷺ کی وحی پر ایمان لانا ہے

''والذین أمنوا وعملوا الصلحت وأمنوا بما نزل علیٰ محمد وھو الحق من ربھم (محمد: ۲)'' {جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اچھے کام کئے اور اس وحی پر ایمان لائے۔ جو آنحضرت ﷺ پر نازل ہوئی......(ان کے گناہ معاف کر دیئے گئے)}

حضور ﷺ پر ایمان لانے ہی میں بہتری ہے

''یایھا الناس قد جاء کم الرسول بالحق من ربکم فأمنوا خیر لکم (النساء: ۱۷۰)'' {اے تمام لوگو! بے شک پیغمبر تمہارے پاس لایا ہے۔ دین حق، اس پر ایمان لانا تمہارے لئے بہتر ہے۔}

رحمت کا نزول آنحضرت ﷺ کی غلامی میں ہے

البتہ تحقیق تمہارے لئے حضور ﷺ کی زندگی ہی بہترین نمونہ ہے۔

(الاحزاب: ۲۱)

(جس امت کو آنحضرت ﷺ ہی کی اتباع کا حکم ہو اگر اس میں آپ ؐ کے بعد کسی بھی نبی کے آنے کا ذکر ہوتا تو کم از کم اس کی پیروی کا بھی ضرور تذکرہ ہوتا۔ اگر وہ ظل نبی ہوتا تب بھی حضور ﷺ کے واسطے سے یا اس کے واسطے سے حضور ﷺ کے احکامات پر عمل کرنے کی تلقین ہوتی)

زندگی کے تمام معاملات کے لئے احکام خداوندی

''ھو الذی انزل علیکم الکتاب مفصلاً (الانعام: ۱۱۵)'' {وہ ذات جس نے اتارا تجھ پر ایسی کتاب کو جو تمام معاملات والی ہے۔}

وحی الٰہی کی دائمی حفاظت

CamScanner
CamScanner

"انا نحن نزلنا الذکر وانا له لحفظون (الحجر:۹)" {ہم نے آپ اتاری ہے یہ نصیحت اور ہم اس کے نگہبان ہیں۔}

وحی الٰہی کی امتیازی حیثیت اور عالم گیر چیلنج

"قل لئن اجتمعت الانس والجن علی ان یأتوا بمثل هذا القرآن (الاسراء:۸۸)" {کہہ اگر جمع ہو دیں آدمی اور جن اس پر کہ لاویں ایسا قرآن۔}

حضور ﷺ سے پہلے امتوں کا ذکر

"ولقد ارسلنا الیٰ امم من قبلک (انعام:۴۲)" {اور ہم نے رسول بھیجے تھے بہت امتوں پہ تجھ سے پہلے۔}

ختم نبوت احادیث کی روشنی میں

ختم نبوت کی اہمیت کے بارے میں ایک فیصلہ کن مثال

"مثلی ومثل الانبیاء من قبلی کمثل رجل بنٰی بیتا فاحسنه واجمله الا موضع لبنة من زاویة فجعل الناس یطوفون به ویتعجبون له ویقولون هلّا وضعت هذه اللبنة وانا خاتم النبیین لا نبی بعدی (صحیح بخاری ج ۱ ص ۵۰۱)" {میری مثال پہلے انبیاء کے ساتھ ایسی ہے کہ جیسے کسی شخص نے گھر بنایا۔ اس کو بہت عمدہ اور آراستہ و پیراستہ کیا۔ مگر اس کے ایک گوشے میں ایک اینٹ کی جگہ تعمیر سے چھوڑ دی۔ پس لوگ اس کو دیکھنے کے لئے آتے ہیں اور خوش ہوتے ہیں اور کہتے ہیں یہ اینٹ بھی کیوں نہ رکھ دی گئی۔ (تا کہ تعمیر مکمل ہو) چنانچہ میں نے اس جگہ کو پر کیا اور مجھ سے ہی قصر نبوت مکمل ہوا اور میں آخری نبی ہوں۔ میرے بعد کوئی نبی نہیں۔}

آخری نبی کی آخری مسجد

"انا خاتم الانبیاء ومسجدی خاتم مساجد الانبیاء (کنزالعمال ج ۱۲ ص ۲۷۰)" {میں خاتم الانبیاء ہوں اور میری مسجد بھی انبیاء کی مسجدوں میں آخری مسجد ہے۔}

بنی اسرائیل کے بعد نبیؑ اور حضورؐ کے بعد کوئی نبی نہیں

"کانت بنو اسرائیل تسوسهم الانبیاء کلما هلک نبی خلفه نبی وانه لا

CamScanner
CamScanner

نبی بعدی وسیکون خلفاء فیکثرون (بخاری ج ۱ ص ۴۹۱)" {حضور ﷺ نے فرمایا: بنی اسرائیل کی سیاست خود ان کے نبی کیا کرتے تھے۔ایک نبی کے بعد اللہ دوسرے نبی کو بھیج دیتے تھے۔لیکن میرے بعد کوئی نبی نہیں۔بلکہ بہت سے خلفاء ہوں گے۔}

آنحضرت ﷺ کے بعد تیس جھوٹے دجالوں کا ذکر

"سیکون فی امتی کذابون ثلثون کلھم یزعم انه نبی وانا خاتم النبیین لا نبی بعدی (ترمذی ج ۲ ص ۴۵)" {عنقریب میری امت میں تیس جھوٹے پیدا ہوں گے۔ جن میں ہر ایک یہی کہے گا میں نبی ہوں۔حالانکہ میں خاتم النبیین ہوں۔میرے بعد کوئی نبی نہیں۔}

آخری نبی کی آخری امت اور قیامت میں سب سے پہلے اٹھنا

"نحن الاخرون السابقون یوم القیمة بید انھم اوتوا الکتاب من قبله واوتینا من بعدھم (صحیح بخاری ج ۱ ص ۱۲۰، باب فرض الجمعة)" {ہم سب سے آخر میں اور قیامت میں سب سے پہلے اٹھیں گے۔اس وجہ سے کہ پہلی امتوں کو ہم سے پہلے کتاب دی گئی اور ہمیں ان کے بعد ملی۔}

تمام رسولوں کی قیادت اور ساری دنیا کی شفاعت کا تاج حضورؐ کے سر پر

"انا قائد المرسلین ولا فخر وانا خاتم النبیین ولا فخر واول شافع ومشفع ولا فخر (سنن دارمی ج ۱ ص ۲۷)" {میں تمام رسولوں کا پیشوا ہوں۔اس میں کوئی فخر نہیں۔میں آخری نبی ہوں اس میں کوئی فخر نہیں۔قیامت کے روز پہلا شفاعت کرنے والا ہوں۔کوئی فخر نہیں۔}

آدم صفی اللہ اور آپ خاتم الانبیاء ہیں

"قال جبرئیل للنبی ﷺ یقول ان کنت فقد حشمت بک الانبیاء وما خلقت خلفاء اکرم منک (خصائص کبریٰ)" {حضرت جبرائیل علیہ السلام نے آنحضرت ﷺ سے کہا آپ کا پروردگار فرماتا ہے کہ ہم نے آدم علیہ السلام کو صفی اللہ بنایا ہے تو آپؐ پر تمام انبیاء کو ختم کر کے آپ کی شان بڑھادی ہے۔}

CamScanner
CamScanner

نبوت نہیں صرف بشارات

''یاایھا الناس انه لم یبق من النبوۃ الا المبشرات (بخاری ج ۲ ص ۱۰۳۵، باب الرؤیا الصالحۃ)'' {اے لوگو! نبوت کا کوئی جز سوائے اچھے خوابوں کے باقی نہیں۔}

آخر میں آنے والا

''ان عندلی عشرۃ اسماء محمد، احمد، ابوالقاسم، فاتح، خاتم، ماحی، عاقب، حاشر، یٰسین، طٰه (مسند امام احمد بن حنبل ج ۴ ص ۲۳۹ حاشیه)'' {خدا نے میرے دس نام رکھے ہیں جن میں ایک نام ہے ''عاقب'' آخر میں آنے والا۔}

۲۷ دجال مردوں اور ۴ عورتوں کا ذکر

''فی امتی کذابون دجالون سبعة وعشرون، منهم اربع نسوة وانی خاتم النبیین لا نبی بعدی (طحاوی مثل الآثار ج ۴ ص ۱۰۴)'' {میری امت میں ۲۷ جھوٹے دجال مرد اور ۴ جھوٹی دجال عورتیں پیدا ہوں گی۔ (جو نبوت کا جھوٹا دعویٰ کریں گے) حالانکہ میں آخری نبی ہوں۔ میرے بعد کوئی نبی نہیں۔}

آخری نبی کا آخری امت کو خطاب

''لا نبی بعدی ولا امة بعد امتکم فاعبدوا ربکم وصلوا خمسکم وصوموا شهرکم واطیعوا ولاۃ امرکم تدخلوا ربکم الجنة (کنزالعمال ج ۵ ص ۲۹۴)'' {میرے بعد کوئی نبی نہیں۔ تمہارے بعد کوئی امت نہیں۔ تم اپنے رب کی عبادت کرو۔ پانچ وقت نماز پڑھو۔ رمضان کے روزے رکھو۔ (نیک) حاکم کی اطاعت کرو، تمہارا رب تمہیں جنت میں داخل کرے گا۔}

ختم نبوت کا واضح حکم

''واما الناقة التی رایتها وارینتی بعثتها فهی الساعة علینا تقوم لا نبی بعدی ولا امة بعد امتی (ابن کثیر ج ۹ ص ۳۶۹)'' {(ابوزمل جہنی سے حضور ﷺ نے فرمایا) تم نے خواب میں اونٹنی کو دیکھا کہ میں اس کو چلا رہا ہوں۔ اس سے مراد قیامت ہے جو ہماری امت پر قائم ہوگی۔ کیونکہ میرے بعد نہ کوئی نبی ہے نہ کوئی دوسری امت۔}

موسیٰ کے بعد ہارون کی مثال

''الا تریٰ ان تکون بمنزلة هارون من موسیٰ الّا انه لا نبی بعدی (مسلم

CamScanner
CamScanner

ج ۲ ص ۲۷۸، باب من فضائل علیؓ)" {(غزوۂ تبوک کے خاص موقع پر حضور اکرم ﷺ نے حضرت علیؓ سے فرمایا) اے علیؓ! تم اس کو پسند نہیں کرتے کہ تم میرے لئے ایسے ہو جیسے موسیٰ کے ساتھ ہارون (علیہم السلام) تھے۔ مگر میرے بعد کوئی نبی نہیں۔}

آنحضرت ﷺ کے بعد نبوت نہیں خلافت

"خیر ھذہ الامۃ بعد نبیھا ابو بکر و عمر (کنز العمال ج ۱۱ ص ۵۶۷، حدیث نمبر ۳۲۶۸۴)" {اس امت کے نبی کے بعد (خلیفہ اوّل) ابو بکرؓ اور (خلیفہ دوم) عمرؓ کا درجہ ہے۔}

دنیا میں آخری اور قیامت میں پہلے

"نحن الاخرون من اھل الدنیا والاولون یوم القیمۃ (بخاری ج ۱ ص ۱۲۰)" {ہم دنیا میں سب سے آخر میں آئے اور قیامت میں سب سے پہلے مبعوث ہوں گے۔}

سب انبیاء سے پہلے اور آخر

"یا اباذر الاوّل الانبیاء أدم وآخرہ محمد (کنز العمال ج ۱۱ ص ۴۸۰، حدیث نمبر ۳۲۲۶۹)" {اے ابوذرؓ! نبیوں میں سب سے پہلے آدم ہیں اور آخر میں محمد ﷺ ہیں۔}

حضور ﷺ اور قیامت کے درمیان کوئی نبی نہیں

"بعثت انا والساعۃ کھاتین (بخاری ج ۲ ص ۹۶۳، باب بعثت انا والساعۃ)" {میں اور قیامت دو انگلیوں کی طرح ملے ہوئے ہیں۔}

تخلیق میں پہلے اور بعثت میں آخری

"کنت اوّل الناس فی الخلق وآخرھم فی البعث (کنز العمال ج ۱۱ ص ۴۰۹ حدیث نمبر ۳۱۹۱۶)" {میں تخلیق میں سب لوگوں سے پہلے ہوں اور بعثت میں تمام انبیاء سے آخر ہوں۔} (قرآن کی اس آیت کی طرف اشارہ ہے جس میں میثاق انبیاء کا ذکر ہے)

عبدیت اور ختم نبوت

CamScanner
CamScanner

"انی عبداللہ وخاتم النبیین (بیھقی وابن کثیر)" {میں اللہ کا بندہ اور آخری نبی ہوں۔}

نبوت کے بعد خلافت راشدہ

"لی النبوۃ ولکم الخلافۃ (کنزالعمال ج ۱۱ ص ۴۰۶، حدیث نمبر ۳۳۴۳۸)" {میرے لئے نبوت ہے اور تمہارے لئے خلافت۔}

میری اور میرے خلفاء کی سیرت ہی مدار نجات ہے

"علیکم بسنتی وسنۃ الخلفاء الراشدین (مشکوۃ شریف ص ۳۰)" {لازم ہے تم پر کہ میرے اور میرے خلفاء راشدین کے طریقوں کو لازم پکڑو۔} (اگر حضور ﷺ کے بعد کسی نبی یا ظلی نبی یا نیا مصلح بن کر آنا تھا تو اس حکم میں ان کے طریقوں پر چلنے کا بھی ضرور ذکر ہوتا)

خدا کی قسم میں آخری ہی ہوں

"فواللہ انا الحاشر... وانا العاقب وانا المقفی (کنزالعمال ج ۱۱ ص ۴۶۳، حدیث نمبر ۳۲۱۷۲)" {پس خدا کی قسم میں حشر کے دن لوگوں کو جمع کرنے والا ہوں اور میں ہی آخر میں آنے والا ہوں۔}

دجالوں کے بغیر قیامت نہیں آئے گی

"لا تقوم الساعۃ حتیٰ یخرج ثلثون کذاباً کلھم یزعم انہ نبی اللہ (طبرانی ج ۷ ص ۱۸۹، حدیث نمبر ۶۷۹۷)" {اس وقت تک قیامت نہیں آئے گی جب تک ۳۰ جھوٹے کذاب (مدعیان نبوت) پیدا نہ ہو جائیں۔}

آنحضرت ﷺ ہر ایک کے نبی ہیں

"انا رسول من ادرک حیاً ومن یولد بعدی (کنزالعمال ج ۱۱ ص ۴۰۴، حدیث نمبر ۳۱۸۸۵)" {میں اس کا بھی رسول ہوں۔ جسے زندگی میں پالوں اور اس کا بھی رسول ہوں جو میرے بعد (قیامت تک) پیدا ہوگا۔}

سچے خواب باقی رہ گئے

"ذھبت النبوۃ الا المبشرات (ابن ماجہ ص ۲۷۸، باب الرؤیا الصالحۃ)"

CamScanner
CamScanner

{نبوت چلی گئی صرف سچے خواب باقی رہ گئے۔}

حضرت آدم علیہ السلام سے ختم نبوت کا ثبوت

"بین کتفیه آدم مکتوب محمد رسول الله وخاتم النبیین (ترمذی ج ۲ ص ۲۰۵)" {حضرت آدم کے دو کندھوں کے درمیان لکھا ہوا تھا۔ محمد اللہ کے رسول اور آخری نبی ہیں۔}

حضور ﷺ کی نبوت میں کسی دوسرے سچے نبی کا آنا

"لو نزل موسیٰ حیا وترکتمونی لضللتم انا حظکم من النبیین وانتم حظی من الامم (کنز العمال ج ۱ ص ۱۸۳، حدیث نمبر ۹۲۷)" {تم میں اگر موسیٰ بھی زندہ ہو کر آ جائیں اور تم مجھے چھوڑ کر ان کی اتباع کرو تو بھی تم گمراہ ہو جاؤ گے۔ کیونکہ انبیاء میں، میں تمہارا حصہ ہوں اور امتوں میں تم میرا حصہ ہو۔}

رسالت اور نبوت کا اختتام

"ان الرسالة قد انقطعت فلا رسول بعدی ولا نبی (ترمذی ج ۲ ص ۵۳، باب ذھبت النبوة)" {بے شک رسالت اور نبوت ختم ہو چکی ہے۔ پس میرے بعد نہ کوئی نبی آئے گا نہ رسول۔}

نبی کے بعد سب سے بہتر (امتی) ابوبکرؓ ہیں

"یا ابا الدردا اتمشی امام من ھو خیر منک فی الدنیا والآخرة الا لا یطلع الشمس بعد الانبیاء من خیر ابی بکر ﷺ (اوکما قال) (کنز العمال ج ۱۱ ص ۵۵۷، حدیث نمبر ۳۲۶۲۲)" {اے ابوالدرداءؓ تم اس شخص کے آگے چلتے ہو جو تم سے دنیا اور آخرت میں افضل ہے۔ یاد رکھو، انبیاء کے بعد سورج ابوبکرؓ سے بہتر کسی شخص پر طلوع نہیں ہوگا۔}

چچا خاتم ہجرت اور آپ خاتم نبوت

"اطمئن یا عم فانک خاتم المهاجرین فی الهجرة کما انا خاتم النبیین فی النبوة (کنز العمال ج ۱۱ ص ۶۹۹، حدیث نمبر ۳۳۳۸۷)" {اے چچا (عباسؓ) آپ مطمئن رہیں۔ اس لئے کہ آپ خاتم المہاجرین ہیں۔ جیسے میں خاتم النبیین ہوں۔}

ختم نبوت کے بارے میں آپ کا آخری اعلان

CamScanner
CamScanner

"یا ایها الناس انا خاتم النبیین لا نبی بعدی (کنزالعمال ج ۵ ص ۲۹۴، حدیث نمبر ۱۲۹۲۲)" {اے لوگو! میں آخری نبی ہوں۔ میرے بعد کوئی نبی نہیں۔ (از خطبہ حجۃ الوداع)}

اگر حضور ﷺ کے بعد کوئی نبی ہوتا

"لوکان بعدی نبیاً لکان عمر بن خطاب (ترمذی ج ۲ ص ۲۰۹)" {اگر میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو عمرؓ بن خطاب ہوتا۔}

ستر امتیں پوری ہوگئیں

"نحن نکمل یوم القیمة سبعون نحن آخرها وخیرها (کنزالعمال ج ۲ ص ۶۴)" {ہم ستر امتیں پوری کریں گے۔ جن میں ہم سب سے آخر اور بہتر ہوں گے۔}

محمد اور احمد آپؐ ہی ہیں

"انا محمد واحمد وحاشر الذی احشر الناس علی قدمی (کنزالعمال ج ۱۱ ص ۴۶۳، حدیث نمبر ۳۲۱۱۷)" {میں محمد اور احمد ہوں اور حاشر ہوں۔ یعنی میرے زمانہ کے بعد لوگ حشر میں جمع ہوں گے۔}

رحمت و درود پڑھنے کا حکم

"قولوا اللھم صلّ علی سید المرسلین وامام المتقین وخاتم النبیین (کنزالعمال)" {تم کہا کرو۔ اے اللہ! تمام رسولوں کے سردار اور متقیوں کے پیشوا اور نبیوں کے ختم کرنے والے پر رحمت نازل فرما۔}

مسیح موعود (یعنی حضرت عیسیٰ علیہ السلام) ہونے کے بارے میں مرزا غلام احمد قادیانی کے چند دعوے اور اس کے بعد آنے والے صفحات میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی آمد کی علامات اور مرزا قادیانی کے دجل و تلبیس اور دھوکہ دہی کے چند نمونے۔

"اب بتلادیں کہ اگر یہ عاجز حق پر نہیں ہے تو پھر کون آیا جس نے اس چودھویں صدی کے سر پر مجدد ہونے کا ایسا دعویٰ کیا جیسا اس عاجز نے کیا۔" (ازالہ اوہام ص ۱۵۴، خزائن ج ۳ ص ۱۷۹)

"عیسیٰ جس کا نام تم لیتے ہو۔ وہ دوسرے انسانوں کی طرح فوت ہو کر دفن ہو چکے ہیں اور جس عیسیٰ کے آنے کی خبر ہے وہ میں ہوں۔ پس اگر تم سعادت مند ہو تو مجھ کو قبول کرلو۔"

CamScanner
CamScanner

(ہمارا موقف ص ۱۰)

"میں بار بار کہتا ہوں خدا نے مجھے مسیح موعود بنا کر بھیجا ہے اور مجھے بتا دیا ہے کہ فلاں حدیث سچی ہے۔ موسیٰ کے سلسلہ میں ابن مریم مسیح موعود تھا اور محمدی سلسلہ میں میں مسیح موعود ہوں۔"
(کشتی نوح ص ۱۶، خزائن ج ۱۹ ص ۱۷)

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نزول کے بارے میں
قرآن وحدیث کی بیان کردہ علامات

علامات قیامت کے طور پر سب سے زیادہ تواتر کے ساتھ احادیث جن مسائل کی نسبت وارد ہوئی ہیں۔ وہ خروج دجال اور نزول مسیح ایسے اہم واقعات ہیں۔

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نزول کی علامات کو تو قرآن کریم اور آنحضرت ﷺ کی احادیث نے اس قدر روشن اور واضح کر دیا ہے کہ ایسی بے مثال وضاحت ہی اس واقعہ کے غیر معمولی ہونے کی دلیل ہے۔ کسی اور پیغمبر کی ولادت، مسکن، والدہ کا نام، حسب ونسب، سیرت وکردار، ساحرانہ قوتیں، خوارق عادات قرآن وحدیث میں اس انداز سے کسی نبی اور رسول کے لئے بیان نہیں کی گئیں۔ ان حالات پر نظر کرتے ہوئے یقین کرنا پڑتا ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے تذکرہ کی یہ اہمیت اسرار ورموز اور مصلحت وحکمت پر مبنی ہے اور بقول حضرت مفتی محمد شفیع۔

"قرآن کی وضاحت کے بعد حضرت خاتم الانبیاءؐ ﷺ نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ۱۰۰ سے زائد نشانیاں بتلا کر قیامت تک آنے والی اپنی امت کے ہاتھوں ایک مسیح موعود کی نشانیوں پر مشتمل ایک ایسی چٹھی دے دی ہے۔ جس کی موجودگی میں کوئی جھوٹا مدعی اہل حق کو راہ حق سے بھٹکا نہیں سکتا۔ جب بھی کوئی جھوٹا مدعی پیدا ہوتا ہے۔ سب سے پہلے اپنے پیغمبر کی سورج سے زیادہ روشن ان ہدایات کو دیکھا جاتا ہے۔ لیکن ابھی تک اگر کسی انسان میں وہ علامتیں پائی نہیں گئیں تو اس کا یہ مطلب کہاں سے نکل آیا کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام فوت ہو گئے۔ یا آپ نے آنا ہی نہیں یا اس طرح بھی مرزا قادیانی کہتا ہے۔ پھر مجھے قبول کر لو۔"

بلاشبہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام قرب قیامت میں آسمانوں سے نازل ہوں گے۔

ان میں آپ کی بیان کردہ تمام علامات پائی جائیں گی۔ اس موقع پر قرآن وحدیث کی بیان کردہ چند علامات ملاحظہ ہوں۔ جن کا ذکر حضرت مفتی محمد شفیع نے اپنی نامور تصنیف "ختم

CamScanner
CamScanner

نبوت'' میں کیا ہے۔

''ذالک عیسیٰ ابن مریم قول الحق الذی فیہ یمترون''

بسم اللہ الرحمن الرحیم!

مسیح موعود کا نام، کنیت اور لقب

۱	آپ کا نام عیسیٰ ہے۔علیہ السلام	ذالک عیسیٰ ابن مریم (مریم:۳۴)
۲	آپ کی کنیت عیسیٰ ابن مریم ہے۔	ذالک عیسیٰ ابن مریم قول الحق (مریم:۳۴)
۳	آپ کا لقب مسیح ہے۔	اسمہ المسیح عیسیٰ ابن مریم (آل عمران:۴۵)
۴	آپ کا لقب کلمۃ اللہ ہے۔	ان اللہ یبشرک بکلمۃ منہ (آل عمران:۴۵)
۵	آپ کا لقب روح اللہ ہے۔	کلمۃ القاھا الیٰ مریم وروح منہ (نساء:۷۱)

مسیح موعود کے خاندان کی پوری تفصیل

۶	آپ کی والدہ ماجدہ کا نام مریم ہے۔	ذالک عیسیٰ ابن مریم (مریم:۳۴)
۷	آپ بغیر باپ کے بقدرت خداوندی صرف ماں سے پیدا ہوئے۔	انی یکون لی غلام ولم یمسسنی بشرولم اک بغیاً (مریم:۲۰)
۸	آپ کے نانا عمران علیہ السلام ہیں۔	مریم ابنت عمران التی (التحریم:۱۲)
۹	آپ کی نانی امرأۃ عمران (حنہ) ہیں۔	اذقالت امرأۃ عمران (آل عمران:۳۵)
۱۰	آپ کے ماموں ہارون ہیں۔	یاخت ھرون (مریم:۳۸)
۱۱	آپ کی نانی کی یہ نذر کہ اس حمل سے جو بچہ پیدا ہوگا وہ بیت المقدس کے لئے وقف کروں گی۔	انی نذرت لک مافی بطنی محرراً (آل عمران:۳۵)

CamScanner
CamScanner

۱۲	پھر حمل سے لڑکی کا پیدا ہونا	فلما وضعتها (آل عمران:۳۶)
۱۳	پھر ان کا عذر کرنا کہ یہ عورت ہونے کی وجہ سے وقف کے قابل نہیں۔	انی وضعتها انثی (آل عمران:۳۶)
۱۴	اس لڑکی کا نام مریم رکھنا۔	انی سمیتها مریم (آل عمران:۳۶)

ا۔ ہارون سے اس جگہ ہارون نبی علیہ السلام مراد نہیں۔ کیونکہ وہ تو مریم سے بہت پہلے گزر چکے تھے۔ بلکہ ان کے نام پر حضرت مریم کے بھائی کا نام ہارون رکھا گیا تھا۔ (ہکذا رواہ مسلم والنسائی والترمذی مرفوعا)

والدہ مسیح موعود علیہ السلام حضرت مریم علیہا السلام کے بعض حالات

۱۵	مس شیطان سے [redacted] رہنا۔	انی اعیذها بک (آل عمران:۳۶)
۱۶	ان کا نشوونما غیر عادی طور پر ایک دن میں سال بھر کے برابر ہونا۔	وانبتها نباتاً حسنا (آل عمران:۳۷)
۱۷	مجاورین بیت المقدس کا مریم کی تربیت میں جھگڑنا اور حضرت زکریا علیہ السلام کا کفیل ہونا۔	اذ یختصمون (آل عمران:۴۴)
۱۸	ان کو محراب میں ٹھہرانا اور ان کے پاس غیبی رزق آنا۔	کلما دخل علیها زکریا المحراب وجد عندها رزقا (آل عمران:۳۷)
۱۹	زکریا کا سوال اور مریم کا جواب کہ یہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔	قالت هو من عند الله (آل عمران:۳۷)
۲۰	فرشتوں کا ان سے کلام کرنا۔	اذ قالت الملئكة یمریم (آل عمران:۴۲)
۲۱	ان کا اللہ کے نزدیک مقبول ہونا۔	ان الله اصطفک (آل عمران:۴۲)
۲۲	ان کا حیض سے پاک ہونا۔	وطهرک (آل عمران:۴۲)

CamScanner
CamScanner

۲۳	تمام دنیا کی موجودہ عورتوں سے افضل ہونا۔	واصطفک علی نساء العلمین (آل عمران:۴۲)

حضرت مسیح علیہ السلام کے ابتدائی حالات استقرار حمل وغیرہ

۲۴	مریم کا ایک گوشہ میں جانا۔	اذ انتبذت (مریم:۱۶)
۲۵	اس گوشہ کا شرقی جانب میں ہونا۔ ان کا پردہ ڈالنا۔	مکاناً شرقیاً فاتخذت من دونھم حجابا (مریم:۱۷)
۲۶	ان کے پاس بشکل انسان فرشتہ کا آنا۔	فارسلنا الیھا روحنا فتمثل لھا بشرا سویاً (مریم:۱۷)
۲۷	مریم کا پناہ مانگنا۔	انی اعوذ بالرحمن منک (مریم:۱۸)
۲۸	فرشتہ کا من جانب اللہ ولادت حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی خبر دینا۔	لاحب لک غلاما ذکیاً (مریم:۱۹)
۲۹	مریم کا اس خبر پر تعجب کرنا کہ بغیر صحبت مرد کے کیسے بچہ ہوگا؟	انی یکون لی غلام ولم یمسسنی بشر (مریم:۲۰)
۳۰	فرشتہ کا منجانب اللہ یہ پیغام دینا کہ اللہ تعالیٰ پر یہ سب آسان ہے۔	قال ربک ھو علیّ ھیّن (مریم:۲۱)
۳۱	بحکم خداوندی بغیر صحبت مرد کے ان کا حاملہ ہونا۔	فحملته (مریم:۲۲)
۳۲	دردزہ کے وقت ایک کھجور کے درخت کے نیچے آجانا۔	فاجاء ھا المخاض الیٰ جذع النخلة (مریم:۲۳)

آپ کی ولادت کس جگہ اور کس طرح ہوئی

CamScanner
CamScanner

۳۳	مسکونہ مکان سے دور ایک باغ کے گوشہ میں ولادت ہوئی۔	فانتبذت به مکانا قصیاً (مریم:۲۲)
۳۴	حضرت مریم ایک کھجور کے درخت کے تنا پر ٹیک لگائے ہوئے تھیں۔	الیٰ جذع النخلة (مریم:۲۳)
۳۵	ولادت کے بعد مریم کے بوجہٗ حیا کے پریشان ہونا اور لوگوں کی تہمت سے ڈرنا۔	قالت یٰلیتنی مت قبل هذا وکنت نسیاً منسیاً (مریم:۲۳)
۳۶	درخت کے نیچے سے فرشتہ کا آواز دینا۔	فنادها من تحتها (مریم:۲۴)
۳۷	کہ گھبراؤ نہیں اللہ نے تمہیں ایک سردار دیا ہے۔	الّا تحزنی قد جعل ربک تحتک سریاً (مریم:۲۴)
۳۸	ولادت کے بعد حضرت مریم کی غذا تازہ کھجوریں۔	تساقط علیک رطباً جنیاً (مریم:۲۵)
۳۹	حضرت مریم کا آپ کو گود میں اٹھا کر گھر لانا۔	فاتت به قومها تحمله (مریم:۲۷)
۴۰	ان کی قوم کا تہمت رکھنا اور بدنام کرنا۔	یمریم لقد جئت شیئا فریا (مریم:۲۷)
۴۱	حضرت مریم سے رفع تہمت کے لئے من جانب اللہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا کلام فرمانا اور یہ فرمانا کہ میں نبی ہوں۔	قال انی عبداللہ آتنی الکتاب وجعلنی نبیاً (مریم:۳۰)

حضرت مسیح موعود کے خصائص

۴۲	مسیح موعود کا مردوں کو بحکم خدا زندہ کرنا۔	واحیی الموتیٰ (آل عمران:۴۹)
۴۳	برص کے بیمار کو شفا دینا۔	ابری الاکمه والابرص (آل عمران:۴۹)

CS CamScanner
CS CamScanner

۴۴	مادرزاد اندھے کو بحکم الٰہی شفا دینا۔	ابری الاکمه والابرص (آل عمران:۴۹)
۴۵	مٹی کی چڑیوں میں بحکم الٰہی جان ڈالنا۔	فانفخ فیه فیکون طیراً باذن الله (آل عمران:۴۹)
۴۶	آدمیوں کے کھائے ہوئے کھانے کو بتادینا کہ کیا کھایا تھا؟	وانبئکم بماتأکلون (آل عمران:۴۹)
۴۷	جو چیزیں لوگوں کے گھروں میں چھپی ہوئی رکھی ہیں ان کو بن دیکھے بتادینا۔	وما تدخرون فی بیوتکم (آل عمران:۴۹)
۴۸	کفار بنی اسرائیل کا حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے قتل کا ارادہ کرنا اور حفاظت الٰہی	ومکروا ومکرالله والله خیر الماکرین (آل عمران:۵۴)
۴۹	کفار کے نرغہ کے وقت آپ کو آسمان پر زندہ اٹھانا۔	انی متوفیک ورافعک الیّ (آل عمران:۵۵)

حضرت مسیح موعود کا حلیہ

۵۰	آپ کا وجیہ ہونا۔	وجیهاً فی الدنیا والاٰخرة (آل عمران:۴۵)
۵۱	آپ کا قدوقامت درمیانہ ہے۔	حدیث بروایت ابوداؤد وابن ابی شیبہ واحمد وابن حبان وصححہ ابن حجر فی الفتح
۵۲	رنگ سفید سرخی مائل ہے۔ (مسند احمد ج ۲ ص ۴۳۷)	ابوداؤد وابن ابی شیبہ واحمد وابن حبان وصححہ ابن حجر فی الفتح
۵۳	بالوں کی لمبائی دونوں شانوں تک ہوگی۔ (مسند احمد ج ۲ ص ۴۳۷)	ابوداؤد وابن ابی شیبہ واحمد وابن حبان وصححہ ابن حجر فی الفتح

CamScanner
CamScanner

۵۴	بالوں کا رنگ بہت سیاہ چمکدار ہوگا۔ جیسے نہانے کے بعد بال ہوتے ہیں۔ (مسند احمد ج ۲ ص ۴۳۷)	ابوداؤد وابن ابی شیبہ واحمد وابن حبان وصحہ ابن حجر فی الفتح
۵۵	بال گھنگرالے ہوں گے۔ (مسند احمد ج ۲ ص ۴۳۷)	ابوداؤد وابن ابی شیبہ واحمد وابن حبان وصحہ ابن حجر فی الفتح (بعض روایات میں ہے کہ سیدھے بال ہوں گے۔ ممکن ہے کہ اختلاف دو وقتوں کے لحاظ سے ہو)
۵۶	صحابہؓ میں آپ کے مشابہ عروہ بن مسعودؓ ہیں۔ (مسلم ج ۲ ص ۴۰۳)	ابوداؤد وابن ابی شیبہ واحمد وابن حبان وصحہ ابن حجر فی الفتح
۵۷	آپ کی خوراک لوبیا اور جو چیزیں آگ پر نہ پکیں۔	(ابن عساکر ج ۲۰ ص ۱۱۸، رواہ دیلمی)

آخر زمانہ میں آپ کا دوبارہ نزول

۵۸	قربِ قیامت میں پھر آسمان سے اترنا۔	کنز العمال ج ۱۴ ص ۲۶۶، حدیث نمبر ۳۸۶۷۱
۵۹	نزول کے وقت آپ کا لباس، دو زرد رنگ کے کپڑے پہنے ہوئے ہوں گے۔	(مسند احمد ج ۲ ص ۴۳۷)
۶۰	آپ کے سر پر ایک لمبی ٹوپی ہوگی۔	کنز العمال ج ۱۴ ص ۶۱۸، حدیث نمبر ۳۹۷۲۶
۶۱	آپ ایک زرہ پہنیں گے۔	حدیث نمبر ۶۸، درمنثور

بوقت نزول آپ کے بعض حالات

CamScanner
CamScanner

۶۲	دونوں ہاتھ دو فرشتوں کے کندھوں پر رکھے ہوئے اتریں گے۔	مسند احمد ج ۴ ص ۱۸۱
۶۳	آپ کے ہاتھ میں ایک حربہ ہوگا۔ جس سے دجال کو قتل کریں گے۔	ابن عساکر ج ۲۰ ص ۱۵۲
۶۴	اس وقت جس کسی کافر پر آپ کے سانس کی ہوا پہنچ جائے گی وہ مرجائے گا۔	کنزالعمال ج ۱۴ ص ۲۸۶، حدیث نمبر ۳۸۷۴۰
۶۵	سانس کی ہوا اتنی دور تک پہنچے گی جہاں تک آپ کی نظر جائے گی۔	کنزالعمال ج ۱۴ ص ۲۸۶، حدیث نمبر ۳۸۷۴۰

مقام نزول اور وقت نزول کی مکمل تعیین وتوضیح

۶۶	آپ کا نزول دمشق میں ہوگا۔	کنزالعمال ج ۱۴ ص ۲۸۶، حدیث نمبر ۳۸۷۴۰
۶۷	دمشق کی جامع مسجد میں نزول ہوگا۔	کنزالعمال ج ۱۴ ص ۲۸۶، حدیث نمبر ۳۸۷۴۰
۶۸	جامع مسجد دمشق کے بھی شرقی گوشہ میں نزول ہوگا۔	کنزالعمال ج ۱۴ ص ۲۸۶، حدیث نمبر ۳۸۷۴۰
۶۹	نماز صبح کے وقت آپ نازل ہوں گے۔	مسند احمد ج ۴ ص ۲۱۷

بوقت نزول حاضرین کا مجمع اور ان کی کیفیت

CamScanner

CamScanner

۷۰	مسلمانوں کی ایک جماعت مع امام مہدی کے مسجد میں موجود ہوگی۔ جو دجال سے لڑنے کے لئے جمع ہوئے ہوں گے۔	ابن ماجه ص۲۹۸، باب فتنة الدجال وخروج عيسىٰ بن مريم
۷۱	ان کی تعداد آٹھ سو مرد اور چار سو عورتیں ہوں گی۔	كنزالعمال ج ۱۴ ص۳۳۸، حديث نمبر ۳۸۸۶۳
۷۲	بوقت نزول عیسیٰ علیہ السلام یہ لوگ نماز کے لئے صفیں درست کرتے ہوئے ہوں گے۔	مسلم ج ۲ ص ۳۹۲
۷۳	اس جماعت کے امام اس وقت حضرت مہدی ہوں گے۔	ابن ماجه ص ۲۹۸
۷۴	حضرت مہدی علیہ السلام کو امامت کے لئے بلائیں گے اور وہ انکار کریں گے۔	مسلم ج ۱ ص۸۷، باب نزول عيسىٰ بن مريم
۷۵	جب حضرت مہدی پیچھے ہٹنے لگیں گے تو عیسیٰ علیہ السلام ان کی پشت پر ہاتھ رکھ کر انہیں کو امام بنائیں گے۔	ابن ماجه ص۲۹۸، باب فتنة الدجال وخروج عيسىٰ عليه السلام
۷۶	پھر حضرت مہدی نماز پڑھائیں گے۔	ابن ماجه ص۲۹۸، باب فتنة الدجال وخروج عيسىٰ عليه السلام

بعد نزول آپ کتنے دن دنیا میں رہیں گے

۷۷	آپ چالیس سال دنیا میں قیام فرمائیں گے۔	ابوداؤد، ابن ابی شیبه، احمد، ابن حبان، ابن جرير

CamScanner
CamScanner

بعد نزول آپ کا نکاح اور اولاد

۷۸	حضرت شعیب علیہ السلام کی قوم میں نکاح ہوگا۔	فتح الباری ، حدیث نمبر ۱۰۱، کتاب الخطط اللمقریزی
۷۹	بعد نزول آپ کے اولاد ہوگی۔	مشکوۃ ص ۴۸۰

نزول کے بعد مسیح موعود کے کارنامے

۸۰	آپ صلیب توڑیں گے۔ یعنی صلیب پرستی کو اٹھا دیں گے۔	مسلم ج ۱ ص ۸۷، باب نزول عیسیٰ علیہ السلام
۸۱	خنزیر کو قتل کریں گے۔ یعنی نصرانیت کو مٹائیں گے۔	مسلم ج ۱ ص ۸۷، باب نزول عیسیٰ علیہ السلام
۸۲	آپ نماز سے فارغ ہوکر دروازہ مسجد کھلوائیں گے اور اس کے پیچھے دجال ہوگا۔	ابن ماجہ ص ۲۹۸
۸۳	دجال اور اس کے ساتھیوں سے جہاد کریں گے	ابن ماجہ ص ۲۹۸
۸۴	دجال کو قتل فرمائیں گے۔	ابن ماجہ ص ۲۹۸
۸۵	دجال کا قتل ارض فلسطین میں باب لد کے پاس ہوگا۔	ابن ماجہ ص ۲۹۸
۸۶	اس کے بعد تمام دنیا مسلمان ہوجائے گی۔	ابن ماجہ ص ۲۹۸
۸۷	جو یہودی باقی ہوں گے۔ چن چن کر قتل کر دیئے جائیں گے۔	ابن ماجہ ص ۲۹۸

CamScanner
CamScanner

۸۸	کسی یہودی کو کوئی چیز پناہ نہ دے سکے گی۔	ابن ماجه ص ۲۹۸
۸۹	یہاں تک کہ درخت اور پتھر بول اٹھیں گے کہ ہمارے پیچھے یہودی چھپا ہوا ہے۔	ابن ماجه ص ۲۹۸
۹۰	اس وقت اسلام کے سوا تمام مذاہب مٹ جائیں گے۔	مسند احمد ج ۲ ص ۴۳۷
۹۱	اور جہاد موقوف ہو جائے گا۔ کیونکہ کوئی کافر ہی باقی نہ رہے گا۔	بخاری ج ۱ ص ۴۹۰
۹۲	اور اس لئے جزیہ کا حکم بھی باقی نہ رہے گا۔	مسلم ج ۱ ص ۸۷، باب نزول عیسیٰ
۹۳	مال وزر لوگوں میں اتنا عام کر دیں گے کہ کوئی قبول نہ کرے گا۔	مسلم ج ۱ ص ۸۷، باب نزول عیسیٰ
۹۴	حضرت عیسیٰ علیہ السلام لوگوں کی امامت کریں گے۔	مسلم، مسند احمد
۹۵	حضرت مسیح مقام فج الروحاء میں تشریف لے جائیں گے۔	مسلم ج ۱ ص ۴۰۸
۹۶	حج یا عمرہ یا دونوں کریں گے۔	مسلم ج ۱ ص ۴۰۸
۹۷	رسول اللہ ﷺ کے روضۂ اقدس پر تشریف لے جائیں گے۔	کنزالعمال ج ۱۴ ص ۳۳۵، حدیث نمبر ۳۸۸۵۰
۹۸	نبی کریم ﷺ ان کے سلام کا جواب دیں گے۔ جس کو سب حاضرین سنیں گے۔	کنزالعمال ص ۳۳۵، حدیث نمبر ۳۸۸۵۰

مسیح موعود لوگوں کو کس مذہب پر چلائیں گے

CamScanner

CamScanner

۹۹	آپ قرآن وحدیث پر خود بھی عمل کریں گے اور لوگوں کو بھی اس پر چلائیں گے۔	یحکم بشرعنالا بشرعه

مسیح موعود کے زمانہ میں ظاہری و باطنی برکات

۱۰۰	ہر قسم کی دینی ودنیوی برکات نازل ہوں گے۔	مسند احمد ج ۲ ص ۴۳۷
۱۰۱	سب کے دلوں سے بغض وحسد اور کینہ نکل جائے گا۔	مسلم ج ۱ ص ۸۷، باب نزول عیسیٰ علیہ السلام
۱۰۲	ایک انار اتنا بڑا ہوگا کہ ایک جماعت کے لئے کافی ہوگا۔	کنز العمال ج ۱۴ ص ۲۸۸، حدیث نمبر ۳۸۷۴۰
۱۰۳	ایک دودھ دینے والی اونٹنی لوگوں کی ایک جماعت کے لئے کافی ہوگی۔	کنز العمال ج ۱۴ ص ۲۸۸، حدیث نمبر ۳۸۷۴۰
۱۰۴	ایک دودھ والی بکری ایک قبیلہ کے لئے کافی ہوجائے گی۔	کنز العمال ج ۱۴ ص ۲۸۸، حدیث نمبر ۳۸۷۴۰
۱۰۵	ہر ڈنگ والے زہریلے جانور کا ڈنگ وغیرہ نکال لیا جائے گا۔	ابن ماجه ص ۲۹۸
۱۰۶	یہاں تک کہ ایک لڑکی اگر سانپ کے منہ میں ہاتھ دے گی تو وہ اس کو نقصان نہ پہنچائے گا۔	ابن ماجه ص ۲۹۸

CamScanner
CamScanner

۱۰۷	ایک لڑکی شیر کو بھگا دے گی اور وہ اس کو کوئی تکلیف نہ پہنچا سکے گا۔	ابن ماجہ ص ۲۹۸
۱۰۸	بھیڑیا بکریوں کے ساتھ ایسا رہے گا جیسے کتا ریوڑ کی حفاظت کے لئے رہتا ہے۔	ابن ماجہ ص ۲۹۸
۱۰۹	ساری زمین مسلمانوں سے اس طرح بھر جائے گی جیسے برتن پانی سے بھر جاتا ہے۔	ابن ماجہ ص ۲۹۸
۱۱۰	صدقات کا وصول کرنا چھوڑ دیا جائے گا۔	ابن ماجہ ص ۲۹۸

یہ برکات کتنی مدت تک رہیں گی؟

۱۱۱	یہ برکات سات سال تک رہیں گی۔	مسلم ج ۲ ص ۴۰۳، باب ذکر الدجال

لوگوں کے حالات متفرقہ جو مسیح موعود کے وقت میں ہوں گے

۱۱۲	رومی لشکر مقام اعماق یا دابق میں اترے گا۔	مسلم ج ۲ ص ۳۹۱، کتاب الفتن واشراط الساعۃ
۱۱۳	ان سے جہاد کے لئے مدینہ منورہ سے ایک لشکر چلے گا۔	مسلم ج ۲ ص ۳۹۲،۳۹۱، کتاب الفتن واشراط الساعۃ
۱۱۴	یہ لشکر اپنے زمانہ کے بہترین لوگوں کا مجمع ہوگا۔	مسلم ج ۲ ص ۳۹۲،۳۹۱، کتاب الفتن واشراط الساعۃ
۱۱۵	ان کے جہاد میں لوگوں کے تین ٹکڑے ہو جائیں گے۔	مسلم ج ۲ ص ۳۹۲،۳۹۱، کتاب الفتن واشراط الساعۃ

CamScanner
CamScanner

۱۱۶	ایک تہائی حصہ شکست کھائے گا۔	مسلم ج ۲ ص ۳۹۲،۳۹۱، کتاب الفتن واشراط الساعة
۱۱۷	ایک تہائی شہید ہو جائے گا۔	مسلم ج ۲ ص ۳۹۲،۳۹۱، کتاب الفتن واشراط الساعة
۱۱۸	ایک تہائی فتح پا جائیں گے۔	مسلم ج ۲ ص ۳۹۲،۳۹۱، کتاب الفتن واشراط الساعة
۱۱۹	قسطنطنیہ فتح کریں گے۔	مسلم ج ۲ ص ۳۹۲،۳۹۱، کتاب الفتن واشراط الساعة

پہلے خروج دجال کی غلط خبر کا مشہور ہونا

۱۲۰	جس وقت وہ غنیمت تقسیم کرنے میں مشغول ہوں گے تو خروج دجال کی غلط خبر مشہور ہو جائے گی۔	مسلم ج ۲ ص ۳۹۲،۳۹۱، کتاب الفتن واشراط الساعة
۱۲۱	لیکن جب یہ لوگ ملک شام میں واپس آئیں گے تو دجال نکل آئے گا۔	مسلم ج ۲ ص ۳۹۲،۳۹۱، کتاب الفتن واشراط الساعة

اس زمانے میں عرب کا حال

۱۲۲	عرب اس زمانے میں بہت کم ہوں گے اور سب کے سب بیت المقدس میں ہوں گے۔	ابن ماجه ص۲۹۸، باب فتنة الدجال

لوگوں کے بقیہ حالات

CamScanner
CamScanner

۱۲۳	مسلمان دجال سے بچ کرافیق پہاڑ پر جمع ہو جائیں گے۔(یہ پہاڑ ملک شام میں ہے)	احمد ج ۴ ص ۲۱۷، ۲۱۶
۱۲۴	اس وقت مسلمان سخت فقروفاقہ میں مبتلا ہوں گے۔ یہاں تک کہ بعض لوگ اپنی کمان کا چلہ جلا کر کھا جائیں گے۔	احمد ج ۴ ص ۲۱۷، ۲۱۶
۱۲۵	اس وقت اچانک ایک منادی آواز دے گا کہ تمہارا فریادرس آ گیا۔	احمد ج ۴ ص ۲۱۷، ۲۱۶
۱۲۶	لوگ تعجب سے کہیں گے کہ یہ تو کسی پیٹ بھرے ہوئے کی آواز ہے۔	احمد ج ۴ ص ۲۱۷، ۲۱۶

غزوۂ ہندوستان کا ذکر

۱۲۷	ایک مسلمانوں کا لشکر ہندوستان پر جہاد کرے گا اور اس کے بادشاہوں کو قید کر لے گا۔	ابونعیم ج ۱ ص ۴۰۹، حدیث نمبر ۱۲۳۶
۱۲۸	یہ لشکر اللہ کے نزدیک مقبول اور مغفور ہوگا۔	ابونعیم ج ۱ ص ۴۰۹، حدیث نمبر ۱۲۳۶
۱۲۹	جس وقت یہ لشکر واپس ہوگا تو عیسیٰ علیہ السلام کو ملک شام میں پائے گا۔	ابونعیم ج ۱ ص ۴۰۹، حدیث نمبر ۱۲۳۶
۱۳۰	بنی عباس اس وقت گاؤں میں رہیں گے۔	کنزالعمال ج ۱۴ ص ۶۲۰، حدیث نمبر ۳۹۷۲۷

CamScanner
CamScanner

۱۳۱	اور سیاہ کپڑے پہنیں گے۔	کنزالعمال ج ۱۴ ص ۲۲۰، حدیث نمبر ۳۹۷۲۷
۱۳۲	اور ان کے متبعین اہل خراسان ہوں گے۔	کنزالعمال ج ۱۴ ص ۲۲۰، حدیث نمبر ۳۹۷۲۷
۱۳۳	لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے اعتماد پر تمام دنیا سے مستغنی ہوجائیں گے۔	کنزالعمال ج ۱۴ ص ۲۲۰، حدیث نمبر ۳۹۷۲۷

مسیح موعود کے اہم واقعات

آپ کے نزول سے پہلے دجال کا خروج

۱۳۴	شام وعراق کے درمیان دجال نکلے گا۔	کنزالعمال ج ۱۴ ص ۲۸۵، حدیث نمبر ۳۸۷۴۰

دجال کی علامات

۱۳۵	اس کی پیشانی پر کافر اس صورت میں لکھا ہوگا۔ک،ف،ر	مسند احمد
۱۳۶	وہ بائیں آنکھ سے کانا ہوگا۔	مسند احمد
۱۳۷	داہنی آنکھ میں سخت ناخنہ ہوگا۔	مسند احمد
۱۳۸	تمام دنیا میں پھر جائے گا کوئی جگہ باقی نہ رہے گی۔جس کو وہ فتح نہ کرے۔	مسند احمد

CamScanner

CamScanner

۱۳۹	البتہ حرمین، مکہ ومدینہ اس کے شر سے [illegible]ط رہیں گے۔	مسند احمد
۱۴۰	مکہ معظمہ اور مدینہ منورہ کے ہر راستہ پر فرشتوں کا پہرہ ہوگا۔ جو دجال کو اندر نہ گھسنے دیں گے۔	مسند احمد
۱۴۱	جب مکہ ومدینہ سے دفع کر دیا جائے گا تو ظریب احمر میں سبخہ (کھاری زمین) کے ختم پر جا کر ٹھہرے گا۔	مسند احمد
۱۴۲	اس وقت میں تین زلزلے آئیں گے جو منافقین کو مدینہ سے نکال پھینکیں گے اور تمام منافق مرد وعورت دجال کے ساتھ ہو جائیں گے۔	مسند احمد
۱۴۳	اس کے ساتھ ظاہری طور پر جنت دوزخ ہوگی۔ مگر حقیقت میں اس کی جنت دوزخ اور دوزخ جنت ہوگی۔	مسند احمد
۱۴۴	اس کے زمانہ میں ایک دن سال کے برابر اور دوسرا مہینہ کے برابر اور تیسرا ہفتہ کے برابر ہوگا اور پھر باقی ایام عادت کے موافق ہوں گے۔	مسند احمد
۱۴۵	وہ ایک گدھے پر سوار ہوگا جس کے دونوں ہاتھوں کا درمیانی فاصلہ چالیس ہاتھ ہوگا۔	مسند احمد

CamScanner

CamScanner

۱۴۶	اس کے ساتھ شیاطین ہوں گے جو لوگوں سے کلام کریں گے۔	مسند احمد
۱۴۷	جب وہ بادل کو کہے گا فوراً بارش ہو جائے گی۔	مسند احمد
۱۴۸	اور جب چاہے گا تو قحط پڑ جائے گا۔	مسند احمد
۱۴۹	مادرزاد اندھے اور ابرص کو تندرست کردے گا۔	مسند احمد
۱۵۰	زمین کے پوشیدہ خزانوں کو حکم دے گا تو فوراً باہر آ کر اس کے پیچھے ہو جائیں گے۔	طبرانی
۱۵۱	دجال ایک نوجوان آدمی کو بلائے گا اور تلوار سے اس کے دو ٹکڑے بیچ سے کردے گا اور پھر اس کو بلائے گا تو وہ صحیح سالم ہو کر ہنستا ہوا سامنے آ جائے گا۔	طبرانی
۱۵۲	اس کے ساتھ ستر ہزار یہودی ہوں گے۔ جن کے پاس جڑاؤ تلواریں اور ساج ہوں گے۔	طبرانی
۱۵۳	لوگوں کے تین فرقے ہو جائیں گے۔ایک فرقہ دجال کا اتباع کرے گا اور ایک فرقہ اپنی کاشت کاری میں لگا رہے گا اور ایک فرقہ دریائے فرات کے کنارے پر اس کے ساتھ جہاد کرے گا۔	ابن ابی شیبہ، عباس، ابن حمید، حاکم، بیہقی، ابن ابی حاتم

CamScanner
CamScanner

۱۵۴	مسلمان ملک شام کی بستیوں میں جمع ہو جائیں گے اور دجال کے پاس ایک ابتدائی لشکر بھیجیں گے۔	ابن ابی شیبہ، عباس، ابن حمید، حاکم، بیہقی، ابن ابی حاتم
۱۵۵	اس لشکر میں ایک شخص ایک سرخ (یا سیاہ، سفید) گھوڑے پر سوار ہوگا اور یہ سارا لشکر شہید ہو جائے گا۔ ان میں سے ایک بھی واپس نہ آئے گا۔	ابن ابی شیبہ، عباس، ابن حمید، حاکم، بیہقی، ابن ابی حاتم

دجال کی ہلاکت اور اس کے لشکر کی شکست

۱۵۶	دجال جب حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو دیکھے گا تو اس طرح پگھلنے لگے گا جیسے نمک پانی میں پگھلتا ہے۔	ابن ابی شیبہ، عباس، ابن حمید، حاکم، بیہقی، ابن ابی حاتم
۱۵۷	اس وقت تمام یہودیوں کو شکست ہوگی۔	ابن ابی شیبہ، عباس، ابن حمید، حاکم، بیہقی، ابن ابی حاتم

یاجوج ماجوج کا نکلنا اور ان کے بعض حالات

۱۵۸	اللہ تعالیٰ یاجوج ماجوج کو نکالے گا۔ جن کا سیلاب تمام عالم کو گھیر لے گا۔	ابن ابی شیبہ، عباس، ابن حمید، حاکم، بیہقی، ابن ابی حاتم
۱۵۹	اس وقت حضرت عیسیٰ علیہ السلام تمام مسلمانوں کو طور پہاڑ پر جمع فرمائیں گے۔	ابن ابی شیبہ، عباس، ابن حمید، حاکم، بیہقی، ابن ابی حاتم
۱۶۰	یاجوج ماجوج کا ابتدائی حصہ جب دریائے طبریہ پر گزرے گا تو سب دریا کو پی کر صاف کر دے گا۔	ابن ابی شیبہ، عباس، ابن حمید، حاکم، بیہقی، ابن ابی حاتم

CamScanner
CamScanner

۱۶۱	اس وقت ایک بیل لوگوں کے لئے سو دینار سے بہتر ہوگا۔ (بوجہ قحط کے یا دنیا سے قلت رغبت کی وجہ سے)	ابن ابی شیبہ، عباس، ابن حمید، حاکم، بیہقی، ابن ابی حاتم

مسیح موعود کا یاجوج ماجوج کے لئے بددعا فرمانا اور ان کی ہلاکت

۱۶۲	اس کے بعد حضرت عیسیٰ علیہ السلام یاجوج ماجوج کے لئے بددعا فرمائیں گے۔	ابن ابی شیبہ، عباس، ابن حمید، حاکم، بیہقی، ابن ابی حاتم
۱۶۳	اللہ تعالیٰ ان کے گلوں میں ایک گلٹی نکال دے گا۔ جس سے سب کے سب دفعتہ مرے ہوئے رہ جائیں گے۔	ابن ابی شیبہ، عباس، ابن حمید، حاکم، بیہقی، ابن ابی حاتم

حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا جبل طور سے اترنا

۱۶۴	اس کے بعد حضرت عیسیٰ علیہ السلام مسلمانوں کو لے کر جبل طور سے زمین پر اتریں گے۔	ابن ابی شیبہ، عباس، ابن حمید، حاکم، بیہقی، ابن ابی حاتم
۱۶۵	مگر تمام زمین یاجوج ماجوج کے مردوں کی بدبو سے بھری ہوئی ہوگی۔	ابن ابی شیبہ، عباس، ابن حمید، حاکم، بیہقی، ابن ابی حاتم
۱۶۶	حضرت عیسیٰ علیہ السلام دعا فرمائیں گے کہ بدبو دور ہو جائے۔	ابن ابی شیبہ، عباس، ابن حمید، حاکم، بیہقی، ابن ابی حاتم
۱۶۷	اللہ تعالیٰ بارش برسائے گا جس سے تمام زمین دھل جائے گی۔	ابن ابی شیبہ، عباس، ابن حمید، حاکم، بیہقی، ابن ابی حاتم
۱۶۸	پھر زمین اپنی اصلی حالت پر پھولوں اور پھلوں سے بھر جائے گی۔	ابن ابی شیبہ، عباس، ابن حمید، حاکم، بیہقی، ابن ابی حاتم

CamScanner
CamScanner

۱۶۹	حضرت عیسیٰ علیہ السلام لوگوں کو فرمائیں گے کہ میرے بعد ایک شخص کو خلیفہ بنائیں جس کا نام مُقعد ہے۔	الاشاعة البرزنجی
۱۷۰	اس کے بعد آپ کی وفات ہو جائے گی۔	مسند احمد
۱۷۱	نبی اکرم ﷺ کے روضۂ اطہر میں چوتھی قبر آپ کی ہوگی۔	مسند احمد
۱۷۲	لوگ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تعمیل ارشاد کے لئے مُقعد کو خلیفہ بنائیں گے۔	مسند احمد
۱۷۳	پھر مُقعد کا بھی انتقال ہو جائے گا۔	مسند احمد
۱۷۴	پھر لوگوں کے سینوں سے قرآن اٹھا لیا جائے گا۔	مسند احمد
۱۷۵	یہ واقعہ مُقعد کی موت سے تین سال بعد ہوگا۔	مسند احمد
۱۷۶	اس کے بعد قیامت کا حال ایسا ہوگا جیسے کوئی پورے نو ماہ کی حاملہ کا کہ معلوم نہیں کب ولادت ہو جائے۔	مسند احمد
۱۷۷	اس کے بعد قیامت کی بالکل قریبی علامات ظاہر ہوں گی۔	مسند احمد

”ذالک عیسیٰ ابن مریم قول الحق الذی فیه یمترون“

CamScanner
CamScanner

ختم نبوت کے بارے صحابہ کرامؓ کا اجماع

شیخ الاسلام امام ابن تیمیہؒ کا قول ہے: ''اور اجماع صحابہؓ حجت قطعیہ ہے۔ اس کا اتباع فرض ہے۔ بلکہ وہ تمام شرعی حجتوں سے زیادہ مؤکد اور سب سے مقدم ہے۔''

(اقامۃ الدلیل ج ۳ ص ۱۳۰)

''ادلہ شرعیہ میں سب سے زیادہ بڑی دلیل صحابہ کرامؓ کا اجماع ہے۔ علماء اصول کا اتفاق ہے کہ کسی مسئلہ میں تمام صحابہ کرامؓ کی آراء جمع ہو جائیں تو وہ بالکل ایسا ہی قطعی ہے۔ جیسا کہ قرآن مجید کی آیات۔'' (ختم نبوت ص ۳۰۱)

صحابہ کرامؓ کا سب سے پہلا اجماع مسئلہ ختم نبوت اس کے منکر کے مرتد اور واجب القتل ہونے پر ہوا ہے۔

مسیلمہ کذاب بھی مرزا قادیانی کی طرح آنحضرت ﷺ کی نبوت اور قرآن کا منکر نہ تھا۔ بلکہ بعینہ مرزا قادیانی کی طرح آپ کی نبوت پر ایمان لانے کے ساتھ اپنی نبوت کا بھی مدعی تھا۔ یہاں تک کہ اس کی اذان کے کلمات میں اشہد ان محمد رسول اللہ پکارا جاتا تھا۔ تاہم کبھی بھی مسیلمہ کذاب نے خود کو بعینہ محمد رسول اللہ نہیں کہا تھا۔ جب کہ مرزا قادیانی نے کئی جگہ پر محمد رسول اللہ اپنے لئے استعمال کیا ہے۔ گویا کہ عہد حاضر کا مسیلمہ اعتبار سے کفر، نفاق، ارتداد، فریب کاری اور دجل میں آنحضرت ﷺ کے مسیلمہ سے کہیں آگے ہے۔

اجماع صحابہؓ کی نسبت حضرت مفتی محمد شفیع رقم طراز ہیں۔ ''مسیلمہ کذاب آنحضرت ﷺ کی نبوت اور قرآن پر ایمان کے علاوہ نماز، روزہ پر بھی ایمان رکھتا تھا۔ لیکن ختم نبوت کے بدیہی مسئلہ کے انکار اور دعوائے نبوت کی وجہ سے باجماع صحابہؓ کافر سمجھا گیا اور حضرت ابوبکر صدیقؓ نے صحابہ کرامؓ، مہاجرین و انصار اور تابعین کا ایک عظیم الشان لشکر حضرت خالد بن ولید کی قیادت میں مسیلمہ کے خلاف جہاد کے لئے روانہ کیا۔ جمہور صحابہؓ میں سے کسی ایک نے بھی انکار نہ کیا اور کسی نے یہ نہ کہا کہ یہ لوگ اہل قبلہ، کلمہ گو ہیں۔ قرآن پڑھتے ہیں۔ نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ ادا کرتے ہیں۔ ان کو کیسے کافر سمجھ لیا جائے...... الحاصل بلا خوف و بلا نکیر یہ آسمان نبوت کے ستارے اور حزب اللہ کا ایک جم غفیر یمامہ کی طرف بڑھا اور ۱۲۰۰ صحابہ کرامؓ اس میں شہید

CamScanner
CamScanner

ہوئے۔ ۴۰ ہزار مسیلمہ کے فوجیوں میں ۲۸ ہزار بمع مسیلمہ قتل ہوئے...... کسی صحابیؓ نے مسیلمہ یا اس کی فوج سے کوئی دلیل طلب نہ کی۔ نہ معجزات دریافت کئے...... صحابہ کرامؓ کی اس جہاد کے لئے روانگی اور آمادہ ہو جانے سے صاف معلوم ہوا کہ تمام صحابہ کرامؓ کے نزدیک آنحضرت ﷺ کی نبوت کے بعد کسی شخص کا دعویٰ نبوت کرنا خواہ وہ کسی تاویل اور کسی پیرایہ سے ہو باجماع صحابہؓ موجب کفر وارتداد ہے...... اس سے بلاتکلف یہ بھی معلوم ہوا کہ مرزا قادیانی اور اس کے پیروکاروں نے دعویٰ نبوت میں غیر تشریعی یا غیر مستقل، یا ظلی بروزی، لغوی و جزوی کی جو آڑ لی ہے۔ وہ حقیقت میں پوری امت مسلمہ کی آنکھوں میں دھول جھونکنے کے مترادف ہے۔ ان کا یہ فریب اور دھوکہ ان کو کفر سے نہیں بچا سکتا۔ یہ بھی معلوم ہوا کہ تمام اسلامی فرائض واحکام بہ صدق دل سے تسلیم کرنے کے باوجود نئی نبوت کا ادّعا اور اس کا اتباع ہی اتنا بڑا کفر ہے کہ سارے دوسرے شعائر پر ایمان لانا بھی کچھ کام نہیں آ سکتا۔"

(ختم نبوت ص ۳۰۴)

آنحضرت ﷺ کی پیش گوئی کے مطابق امت میں بہت سے کذاب لوگوں نے دعویٰ نبوت کیا۔ جن کی تفصیل شروع میں بیان ہو چکی ہے۔ مگر صحابہ کرامؓ وتابعین اور ان کے بعد تمام خلفاء اسلام نے ان کے ساتھ وہی معاملہ کیا جو ایک مرتد کے ساتھ ہونا چاہئے۔

تورات، انجیل، زبور اور کتب قدیمہ میں آنحضرت ﷺ کی ختم نبوت کی اہمیت

قرآن وحدیث کی واضح ہدایات کے بعد کسی دوسرے ذریعے سے اب تشفی کی ضرورت تو نہ رہی۔ تاہم کتب سابقہ اور صحائف انبیاء کے مجموعوں سے چند ایسی روایات نقل کی جاتی ہیں۔ جس سے آپ کی عالمگیر نبوت اور خاتمیت کبریٰ کی نشان دہی ہو رہی ہے۔ تاکہ ؎

حجت تمام کرتے ہیں آج آسماں سے ہم

کے مصداق شاید اس حصے کے ذریعے کسی مرزائی کے لوح قلب پر ہدایت آشکار ہو جائے اور اس طرح اس مجموعہ مفیدہ کا مقصد پورا ہو سکے۔

تورات کی بے مثال شہادت

آنحضرت ﷺ کے صحابی حضرت کعب بن احبارؓ کا بیان ہے: "میرے والد مکرم

CamScanner
CamScanner

تورات اور اس کلام پاک کے سب سے زیادہ عالم تھے۔ جب ان کی وفات قریب آئی تو مجھے بلایا اور کہا۔ بیٹا تم جانتے ہو جو کچھ علم مجھے حاصل تھا۔ میں نے تم سے نہیں چھپایا۔ مگر دو ورق ابھی تک تم پر ظاہر نہیں کئے۔ جن میں ایک نبی کا ذکر ہے۔ جن کا زمانہ قریب آ گیا ہے۔ میں نے یہ مناسب نہ سمجھا کہ تمہیں پہلے سے اس پر مطلع کردوں۔ کیونکہ خطرہ تھا کہ کوئی کذاب اٹھے اور تم اس جھوٹے نبی کو موعود سمجھ کر اطاعت شروع کردو۔ لہٰذا ان دونوں ورقوں کو میں نے اس طاق میں جس کو تم دیکھ رہے ہو۔ گارے سے بند کر دیا۔"

کعب فرماتے ہیں: "میں نے پھر یہ دو ورق اس طاق سے نکالے تو ان میں یہ کلمات درج تھے۔ "محمد رسول الله و خاتم النبيين لا نبي بعده" محمد اللہ کے رسول ہیں اور سب انبیاء کے ختم کرنے والے ہیں۔ آپؐ کے بعد کوئی نبی نہیں۔"

(رواہ ابو نعیم از در منثور ج ۳ ص ۱۲۲)

حضرت شعیب علیہ السلام کی گواہی

اسلامی تاریخ کے عظیم سکالر علامہ جلال الدین سیوطیؒ در منثور ج ۳ ص ۱۱۴ میں رقم طراز ہیں: "حضرت وہب بن منبہ سے روایت ہے کہ حضرت شعیب علیہ السلام پر اللہ کی وحی نازل ہوئی اور ان کی طویل کلام کے ضمن میں درج ذیل کلمات درج تھے۔ "انی باعث نبیاً امیاً... اختم بکتابهم الكتب و بشريعتهم الشرائع و بدينهم الاديان" میں ایک نبی امی بھیجنے والا ہوں۔ ان کی جائے پیدائش مکہ اور معجزات گاہ مدینہ اور اقتدار ملک شام تک ہوگا۔ ان کی امت کو بہترین امت بناؤں گا۔ ان کی کتاب پر آسمانی کتابیں اور ان کے دین پر تمام ادیان ختم کر دوں گا۔"

حضرت موسیٰ علیہ السلام کی طرف سے آنحضرت ﷺ کی ختم نبوت کا اعلان

امام التفسیر ابن جریر طبریؒ آیہ کریمہ "واخذ الالواح" کے تحت لکھتے ہیں: "قال موسىٰ يارب انی اجد فی الالواح امة هم الاخرون فی الخلق السابقون فی دخول الجنة ربی اجعلهم امتی قال تلک امة محمد ﷺ" حضرت موسیٰ علیہ السلام نے عرض کیا اے میرے رب میں تورات کی تختیوں میں ایک ایسی امت دیکھتا ہوں جو پیدائش میں سب سے

CamScanner
CamScanner

بلند ہوئی۔ جس سے زیادہ بلند آواز میں نے کبھی نہیں سنی تھی۔ دیکھا گیا تو وہ ایک یہودی تھا۔ جو مدینہ طیبہ کے ایک ٹیلہ پر ایک مشعل لئے ہوئے ہے۔ اس کو دیکھ کر لوگ جمع ہو گئے اور کہا کیا ہوا کیوں چلاتے ہو؟ حضرت حسانؓ کا بیان ہے: "میں نے اور لوگوں نے اس کو یہ کلمات کہتے ہوئے سنا" ھذا کوکب احمد قدطلع کوکب لا یطلع الاباالنبوۃ ولم یبق من الانبیاء الا احمد "یہ ستارہ احمد طلوع ہو چکا۔ یہ ستارہ ہمیشہ نبوت کے ساتھ طلوع ہوتا ہے اور انبیاء میں سے احمد (ﷺ) کے سوا کوئی باقی نہیں رہا۔ جو مبعوث نہ ہوا ہو۔"

(دلائل النبوۃ بحوالہ ختم نبوت از مفتی محمد شفیع ص ۱۴)

حضرت خویلفہ بن مسعود فرماتے ہیں: "یہود ہمارے ساتھ رہتے تھے اور آنحضرت ﷺ کی بعثت سے پہلے ایک ایسے نبی کے پیدا ہونے کا ذکر کیا کرتے تھے جو مکہ میں مبعوث ہوں گے اور ان کا نام احمد ہوگا اور انبیاء میں سے ان کے سوا کسی کی بعثت باقی نہیں رہی اور یہ سب ہماری کتابوں میں موجود ہے۔"

(دلائل النبوۃ بحوالہ ختم نبوت از مفتی محمد شفیع ص ۱۷)

صحیفہ حضرت ابراہیم علیہ السلام میں ختم نبوت کا ذکر

امام شعبیؒ کا بیان ہے: "انہ کائن من ولدك شعوب وشعوب حتیٰ یأتی النبی الامی الذی یکون خاتم الانبیاء "آپ کی اولاد میں قبائل در قبائل ہوتے رہیں گے۔ یہاں تک کہ نبی امی آجائیں۔ جو خاتم الانبیاء ہوں گے۔

(خصائص ج ۱ ص ۹)

یہود بنی قریظہ اور بنی نظیر کے راہبوں کا اعلان ختم نبوت

حضرت سعد بن ثابتؓ سے روایت ہے۔ یہود بنی قریظہ اور بنی نظیر کے پادری نبی کریم ﷺ کی صفات بیان کیا کرتے تھے۔ جب کوکب احمر طلوع ہوا تو سب نے متفقہ طور پر کہا: "انہ نبی وانہ لا نبی بعدہ واسمہ احمد "محمد ﷺ نبی ہیں۔ ان کے بعد کوئی نبی نہیں اور آپ کا نام احمد ہے۔

(خصائص ج ۱ ص ۲۷، از سیوطیؒ)

حضرت یعقوب علیہ السلام کا اعلان ختم نبوت

محمد بن کعب قرظی سے روایت ہے۔ اللہ تعالیٰ نے حضرت یعقوب علیہ السلام پر وحی نازل فرمائی: "انی ابعث من ذریتك ملوکاً وانبیاء حتیٰ ابعث النبی الامی الذی بنی امتہ ھیکل بیت المقدس وھو خاتم الانبیاء واسمہ احمد "میں آپ کی ذریت میں بادشاہ اور انبیاء پیدا کروں گا۔ یہاں تک کہ حرم والے نبی مبعوث ہوں۔ جن کی امت

ہیکل بیت المقدس کو بنائے گی اور خاتم الانبیاء ہوں گے اور ان کا نام احمد ہوگا۔ (خصائص ج ۱ص ۹)

ختم نبوت کے بارے میں صحابہ کرامؓ، ائمہ عظام اور اسلامی زعما کی رائے

حضرت سیدنا ابوبکر صدیقؓ: اب وحی منقطع ہو چکی ہے اور دین الٰہی مکمل ہو چکا ہے۔
(تاریخ الخلفاء سیوطی ص ۹۴)

حضرت سیدنا فاروق اعظمؓ: آج ہم وحی کو، خدا کی جانب سے نئے کلام کو، گم کر چکے ہیں۔ (کنز العمال ج ۳ص ۵۰)

حضرت سیدنا علی المرتضیٰؓ: آپ نبوت کے ختم کرنے والے تھے۔ آپؐ کے بعد کوئی نبی نہیں۔ (شمائل ترمذی)

حضرت عائشہؓ: آنحضرت ﷺ پر سلسلۂ نبوت ختم ہو گیا۔ (مشکوٰۃ شریف)

حضرت عبداللہ بن عمرؓ: آپ کا ظہور سب انبیاء کے بعد ہوا۔ (مشکوٰۃ شریف)

خصائص اور احادیث کی کتابوں سے جن صحابہ کرامؓ سے ختم نبوت کی تصدیق وتائید جھلکتی ہے۔ ان کی تعداد ۱۰۰ کے قریب ہے۔ (ختم نبوت ص ۳۱۴)

طبقات المحدثین: مفتی محمد شفیعؒ نے ۵۸ محدثین کا ذکر کیا ہے۔ جن میں امام بخاریؒ سے لے کر امام شعبیؒ تک تمام نے مسئلہ ختم نبوت پر اجماع نقل کیا ہے۔ امام الحدیث قاضی عیاضؒ کے مطابق ختم نبوت کے مسئلہ پر محدثین کا بھی اجماع ہے۔ کسی محدث نے کبھی بھی مسئلہ ختم نبوت سے سرمو اختلاف نہیں کیا۔

شیخ الاسلام ابوزرعہ عراقیؒ: مہر نبوت سے اس طرف اشارہ ہے کہ آپ نبیوں کے ختم کرنے والے ہیں۔

محدث عبدالرؤف مناویؒ: مہر نبوت کی اضافت نبوت کی طرف اس لئے ہے کہ وہ اختتام نبوت کی علامت ہے۔ کیونکہ کسی شئے پر مہر جب ہی ہوتی ہے جب وہ ختم ہو چکے۔

حافظ عمادالدین ابن کثیرؒ: آنحضرت ﷺ کے بعد ہر مدعی نبوت کذاب اور دجال ہے۔

امام طحاویؒ: آنحضرت ﷺ کے بعد دعویٰ نبوت بغاوت اور گمراہی ہے اور آپؐ ہی تمام مخلوق جن وانس کے نبی اور رسول ہیں۔

حافظ ابن قیمؒ: آپؐ کے بعد نہ کوئی نبی، رسول نہ آپ کے دور میں، آپ آخری نبی ہیں۔

امام شاہ ولی اللہؒ: آنحضرت ﷺ کا سب سے بڑا امتیاز آپ کی ختم نبوت ہے۔

CS CamScanner

حضرت مجدد الف ثانیؒ: حضورﷺ کے بعد قیامت تک وحی کا دروازہ بند ہو چکا ہے۔

علامہ انور شاہ کشمیریؒ: مرزا قادیانی کے دعویٰ نبوت و مسیحیت کے کذب پر کوئی شک نہیں۔

طبقات المفسرین: مفتی محمد شفیعؒ کے مطابق امام ابو جعفر طبریؒ، امام راغب اصفہانیؒ، امام ابن کثیرؒ، سید محمود آلوسیؒ، حضرت شاہ رفیع الدینؒ، حضرت شاہ عبدالقادرؒ دہلوی اور آپ کے بعد حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانویؒ تمام مفسرین نے بالاتفاق آنحضرتﷺ کے بعد مدعی نبوت کو کافر اور مرتد قرار دیا ہے۔

طبقات فقہاء

امام ابوحنیفہؒ: آنحضرتﷺ کے بعد کسی مدعی نبوت سے دلیل مانگنے والا بھی کافر ہے۔

امام مالکؒ: آنحضرتﷺ کے بعد کسی نئے نبی اور رسول کی بعثت نہیں۔

امام شافعیؒ: امت محمدیہ کا سب سے بڑا اجماع آپؐ کے آخری ہونے پر ہے۔

امام احمد بن حنبلؒ: حضورﷺ کے بعد قیامت تک خلفاء اور اسلام کے سچے علماء اس مشن کے وارث ہوں گے۔

اسی طرح دیگر اکابرین اسلام میں علامہ ابن نجیم صاحب بحرالرائق شرح کنزالدقائق، صاحب ہدایہ، صاحب فتاوی عالمگیر، شیخ سلیمان شرح منہاجؒ، علامہ ابن حجر مکی، ابن حجر عسقلانیؒ، علامہ جلال الدین سیوطیؒ، حضرت ملا علی قاریؒ، امام عبدالرشید بخاری صاحب خلاصۃ الفتاویٰ، مولانا رشید احمد گنگوہیؒ اور مولانا محمد قاسم نانوتویؒ نے بھی آنحضرتﷺ کے بعد ہر قسم کے مدعی نبوت کو کاذب، دجال اور کافر قرار دیا ہے۔

حضرات متکلمین میں امام ابن حزم اندلسی، علامہ تفتازانی، حضرت شاہ عبدالعزیز محدث دہلوی، شیخ عبدالغنی نابلسی، صاحب شرح کفایۃ العوام، حجۃ الاسلام امام غزالی نے نہایت وضاحت کے ساتھ ختم نبوت کا اثبات کر کے ہر جھوٹے مدعی نبوت کا رد فرمایا ہے۔

صوفیائے کرام میں حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ، مولانا جامیؒ، شیخ محی الدین ابن عربیؒ، شیخ تقی الدین عبدالمالکؒ، حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ، حضرت شیخ بہاء الدین زکریا ملتانیؒ، حضرت بابا فرید الدینؒ گنج شکر، حضرت سید علی ہجویریؒ اور دنیا بھر کے مقتدایان اسلام اور مشائخین عظام میں سے کسی ایک نے بھی اجرائے نبوت کا قول نہیں کہا۔ سب کی طرف سے جھوٹے مدعی نبوت پر کفر کا فتویٰ صادر کیا گیا ہے۔

SUBSCRIBE

ALHAIDRI MEDIA CELL

CamScanner

CamScanner